E-mail dailyshamal1991@gmail.com
dailyshamal.com.pk

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | صوبہ پختونخواہ کا سب سے زیادہ فروخت ہونیوالا اخبار | A.B.C CERTIFIED

روزنامہ شمال ایبٹ آباد

The Daily SHAMAL ABBOTTABAD

بیاد نیاز پاشا جدون

فون نمبر 0992-385577

جلد نمبر 37 | جمعۃ المبارک 09 جمادی الثانی 1448ھ 20 نومبر 2026ء 2083ب | صفحات 4 | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 254

سرکاری نرخ ہوا میں، مانسہرہ میں ایل پی جی 650 روپے کلو فروخت

مانسہرہ(نیوز رپورٹر)مانسہرہ میں LPG گیس 650روپے فی کلو سے (بقیہ صفحہ 3نمبر1)

مانسہرہ(ڈسٹرکٹ نامہ نگار + تحصیل جنرل رپورٹر)شہراور گردونواح میں ایل پی جی گیس کی قیمتیں آسمان سے باتیں(بقیہ صفحہ 3نمبر2)

ایبٹ آباد الیکٹرک بسیں چلانے کی تیاری

خیبر پختونخوا کے 14 شہروں میں ماحول دوست ٹرانسپورٹ منصوبہ، ایبٹ آباد سمیت پہلے مرحلے کے 6 شہر شارٹ لسٹ، منصوبے کی لاگت اور تکنیکی تفصیلات کا جائزہ شروع

ہری پور(نمائندہ شمال)خیبر پختونخوا حکومت نے ایبٹ آباد سمیت صوبے کے 14شہروں میں الیکٹرک بس سروس متعارف کرانے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا۔ پہلے مرحلے میں 6 شہروں کو شامل کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔سروس کے ابتدائی رول آوٹ کے لیے پشاور، ایبٹ آباد، مردان، نوشہرہ، سوات اور کوہاٹ کو شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ منصوبے کی قابل عملیت کا جائزہ لینے کے لیے فزیبلٹی رپورٹس اور ضروری تفصیلات پیش کریں۔مجوزہ اقدام کا مقصد روایتی گاڑیوں کی وجہ سے ہونے والی فضائی آلودگی کو کم کرتے ہوئے جدید، آرام دہ اور ماحول دوست پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنا ہے(بقیہ صفحہ 3نمبر 3)

آن لائن جوئے کے نیٹ ورک کی 240 ارب روپے کی ٹرانزیکشنز بے نقاب

این سی سی آئی اے کی کارروائی، 70 لاکھ ڈالر کے یو ایس ڈی ٹی کرپٹو اثاثے اور ایک ارب روپے کی رقم و اثاثے منجمد کر دیے گئے

ہری پور(کرائم رپورٹر)نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کے ایڈیشنل ڈائریکٹر شہزاد اکبر نے نیوز کانفرنس کے دوران بتایا ہے کہ آن لائن جوئے اور سٹے ایپ کے ایک بڑے نیٹ ورک کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، جس میں 240ارب روپے کی ٹرانزیکشنز کا انکشاف ہوا ہے جبکہ 70لاکھ ڈالر مالیت کے یو ایس ڈی ٹی کرپٹو اثاثے اور ایک ارب روپے کی رقم (بقیہ صفحہ 3نمبر 6)

ایبٹ آباد' سستے آٹے کے 78 ڈسٹری بیوشن پوائنٹس قائم

ایبٹ آباد، حویلیاں سمیت مختلف علاقوں میں سرکاری نرخوں پر آٹے کی فراہمی کے لیے مقامات مقرر

ایبٹ آباد(وقاص باکسر سے)ایبٹ آباد میں سستے آٹے کی فراہمی(بقیہ صفحہ 3نمبر 5)

مانسہرہ تین روز کے دوران 67 افغان باشندے ڈی پورٹ

ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان کی ہدایات پر کارروائیاں جاری، اسسٹنٹ کمشنر جنید جمشید کی نگرانی میں گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں

مانسہرہ(طارق عدیل خانخیل سے)مانسہرہ: ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان کی ہدایات پر غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کے خلاف کارروائیاں جاری، تین روز میں 67افراد گرفتار کر کے ڈی پورٹ کر دیے گئے۔تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر (بقیہ صفحہ 3نمبر 4)



ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد حمید اللہ خان اسسٹنٹ کمشنر اور ٹی ایم او شکیل حیات کے ہمراہ دھمتوڑ بائی پاس کا دورہ کر رہے ہیں

CNG بحران، چھ گھنٹے کا شیڈول بے اثر

مانسہرہ کے اسٹیشنز پر پریشر نہ ہونے کے برابر، سارا دن طویل انتظار کے باوجود متعدد گاڑیاں گیس بھروائے بغیر واپس جانے پر مجبور، سی این جی گیس پر چلنے والی گاڑیوں کے مالکان کو شدید مشکلات کا سامنا

مانسہرہ(رپورٹ !فخر عالم خان)مانسہرہ میں سی این جی گیس اسٹیشنز پر گیس کی قلت جاری، گیس اسٹیشنز کو جانے والی لائن میں گیس کا پریشر نہ ہونے کے برابر، گیس اسٹیشنز مالکان اور سی جی گیس پر چلنے والی گاڑیوں کے مالکان کو شدید مشکلات کا سامنا،اس سلسلہ معلوم ہونے والی اطلاعات کے مطابق وفاقی حکومت اور سوئی نادرن گیس پائپ لائن کی ملی بھگت سے کے پی کے میں استعمال ہونے والی گیس کا غلط ڈیٹا شیئر کیا جا رہا ہے جس سے خیبر پختون خواہ کے ٹرانسپورٹرز اور عوام پریشانی میں مبتلا ہیں۔یہ بھی اطلاعات ہیں کہ گیس اسٹیشنز کے لئے نیا شیڈول جو کہ چھ گھنٹوں کا ہے لیکن ان چھ گھنٹوں میں بھی لائنوں میں گیس کی سپلائی نہ ہونے کے برابر ہے جسکی وجہ سے(بقیہ صفحہ 3نمبر 9)

بٹل پولیس کی بڑی کامیابی، دو اندھے قتل ٹریس، 6 ملزمان گرفتار

وقار الحسن قتل کیس میں دو ملزمان گرفتار، ساجد قتل کیس میں خاتون سمیت چار زیر حراست، دونوں وارداتوں میں استعمال ہونے والے مبینہ آلات قتل برآمد

مانسہرہ(چیف رپورٹر)تھانہ بٹل پولیس کی بڑی کامیابی، دو اندھے قتلوں کا سراغ لگا کر 6 ملزمان گرفتار کر لیے۔ڈی پی او مانسہرہ محمد وقاص خان کی ہدایات پر تھانہ بٹل پولیس نے پیشہ ورانہ تفتیش اور جدید تحقیق کی بدولت دو الگ الگ اندھے قتلوں کے (بقیہ صفحہ 3نمبر 8)

مانسہرہ(سرفراز یوسفزئی سے)تھانہ بٹل پولیس نے اندھے قتل کا سراغ لگا لیا،ملزمان گرفتار، آلہ قتل ریکور ساجد قتل (بقیہ صفحہ 3نمبر 7)

ایبٹ آباد، سوزوکی روٹس کی رجسٹریشن کا نیا نظام متعارف

نئے روٹس کی ویریفکیشن اور گاڑیوں کی رجسٹریشن جلد مکمل کرنے کی ہدایت

ایبٹ آباد(وقاص باکسر سے)ریجنل پولیس آفیسر ہزارہ ریجن ڈی آئی جی جہانزیب نذیر اور ڈی پی او ایبٹ آباد ہارون رشید کی ہدایات پر، ایس ایس پی ٹریفک ایبٹ آباد محمد سلیمان خان نے آج صدر سوزوکی یونین اور دیگر عہدیداران سے ملاقات کی۔(بقیہ صفحہ 3نمبر 10)

گلاب روڈ پر مبینہ غیر قانونی سلاٹر ہاؤس قائم، شہری سراپا احتجاج

گلی نمبر 11 سے مشتبہ گوشت قصابوں اور ہوٹلوں کو سپلائی کیے جانے کا الزام

ایبٹ آباد(کرائم رپورٹر)ایبٹ آباد محکمہ فوڈز اور سیفٹی فوڈ اتھارٹی کی مکمل خاموشی پھل گلاب روڈ گلی نمبر 11 میں غیر قانونی سلاٹر ہاؤس کھلا ہوا ہے جس سے(بقیہ صفحہ 3نمبر 11)

سی این جی اسٹیشن ہر جمعہ کو مکمل بند کرنے کا اعلان

ملک میں گیس کی شدید قلت سے گیس کی دستیابی اور فراہمی کو غیر معمولی مشکلات کا سامنا

پھلڑہ(نمائندہ شمال)خیبر پختونخوا میں سی این جی اسٹیشن ہر جمعہ کو مکمل بند کرنے کا اعلان خیبر پختونخوا کے تمام سی این جی اسٹیشن مالکان اور صارفین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ملک میں گیس کی شدید قلت سے گیس کی دستیابی اور فراہمی کو غیر معمولی مشکلات کا (بقیہ صفحہ 3نمبر 12)

کھلابٹ خاتون سے مبینہ زیادتی، فرنیچر دکاندار گرفتار

متاثرہ خاتون کی رپورٹ پر پولیس کی کارروائی، دکاندار نے الزام کی تردید کرتے ہوئے اپنا موقف بھی پیش کر دیا

کھلابٹ(کرائم رپورٹر)تھانہ کھلابٹ کی حدود میں مبینہ جنسی زیادتی،متاثرہ خاتون کی تھانہ کھلابٹ میں رپورٹ کے بعد پولیس نے ملزم گرفتار کر لیا۔مسماۃ آمنہ خواج دختر محمد خواج زوجہ خلیل الرحمٰن مین چوک میں فرنیچر کی دوکان پر خاتون سے عمر 28سال (بقیہ صفحہ 3نمبر 13)



گورنر خیبر پختونخوا کے مشیر محمد ارشاد کا گورنمنٹ ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل سنٹر فار وومن ہری پور میں قائم جدید ہب اینڈ سپوک سنٹر کے افتتاح کے موقع پر گروپ فوٹو



مانسہرہ' ایس پی انوسٹی گیس اندھے قتل کیس کے حوالے سے میڈیا کے نمائندوں کو تفصیلات بتاتے ہوئے

فیصل کریم کنڈی سے سردار اورنگزیب نلوٹھہ کی ملاقات

سیاحتی مقامات کی بہتری اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے فنڈز کے اجرا پر تبادلہ خیال

حویلیاں(نمائندہ شمال)پشاور میں گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما سردار اورنگزیب نلوٹھہ کی ملاقات ۔ملاقات میں ایبٹ آباد، گلیات اور ٹھنڈیانی میں تجاوزات، پارکنگ کے مسائل، سیاحتی مقامات کی بہتری اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے فنڈز کے اجرا پر تبادلہ خیال کیا گیا۔گورنر فیصل کریم (بقیہ صفحہ 3نمبر 14)

معصوم حمزہ کی موت، ناقص تعمیرات اور مبینہ غفلت پر سنگین سوالات

مبینہ طور پر غیر حاضری کی اطلاع نہ دینے اور تعمیراتی معیار کی تحقیقات کا مطالبہ

پھلڑہ(محمد سعید سے)مانسہرہ میں ایک اور سانحہ کوٹکے مانسہرہ میں افسوسناک حادثہ، 8سالہ معصوم طالب علم غیر معیاری تعمیر اور غفلت کی بھینٹ چڑھ گیا پرائیویٹ اسکول جانے والا تیسری جماعت کا طالب علم حمزہ آصف ٹوٹی ہوئی کنکریٹ کی سڑک تلے دب کر جاں بحق، صبح سے شام تک بچے کی غیر حاضری کی بھی اسکول انتظامیہ کو علم نہ ہوا!مانسہرہ(بقیہ صفحہ 3نمبر15)

مانسہرہ ٹی ایم اے کو نئی مشینری، صفائی آپریشن تیز کرنے کی تیاری

ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان نے نئی گاڑیوں کا افتتاح کر دیا، ٹی ایم او ملک فراست کی بریفنگ

مانسہرہ(چیف رپورٹر)ڈی سی یاسر علی خان نے ٹی ایم اے کو ملنے والی مشینری جس سے شہر کی صفائی کا کام مزید تیز کرنے کے لیے گاڑیوں کا افتتاح کر دیا۔اس موقع پر ٹی ایم او ملک فراست نے ملنے والی گاڑیوں کے متعلق بریفنگ دی۔بعدازاں ڈی سی مانسہرہ یاسر علی خان صدر پریس کلب شہزاد جہانگیری کی دعوت پر پریس کلب کا دورہ کیا۔(بقیہ صفحہ 3نمبر 16)

بٹگرام کے شہریوں کا صدر اور وزیراعظم پاکستان سے اظہارِ تشکر

قومی خزانہ لوٹنے والوں کے سخت احتساب اور اربوں روپے کی واپسی کا مطالبہ

بٹگرام(نمائندہ شمال)بٹگرام کے غیور عوام، کی طرف سے صدر پاکستان محمد آصف علی زرداری صاحب اور وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف صاحب کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔روزنامہ شمال سے بزرگ شہریوں، نوجوانوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ رب کائنات نے بے بس، مہنگائی کے دلدل میں پھنسے ہوئے عوام (بقیہ صفحہ 3نمبر 17)



مانسہرہ' ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان سروائیکل کینسر ویکسینیشن مہم میں بھرپور تعاون پر تعلیمی اداروں کے ذمہ داران کو اسناد دے رہے ہیں

مانسہرہ ٹی ایم اے کو نئی سینیٹیشن گاڑیاں فراہم کردی گئیں

ڈی سی اور ٹی ایم او نے افتتاح کر دیا، شہر میں صفائی کا نظام مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی

ایبٹ آباد(ہینڈ آؤٹ)ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان اور تحصیل میونسپل آفیسر مانسہرہ ملک فراست اعوان نے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن (ٹی ایم اے) مانسہرہ کو صوبائی حکومت خیبر پختونخوا کی جانب سے فراہم کردہ نئی سینیٹیشن گاڑیوں کا افتتاح کر دیا۔نئی گاڑیوں کی فراہمی سے شہر میں صفائی ستھرائی کے نظام کو مزید موثر اور فعال بنانے، کوڑا کرکٹ(بقیہ صفحہ 3نمبر 18)

مانسہرہ ایبٹ آباد روڈ پر آج رات تجاوزات آپریشن ہوگا

ہیوی مشینری سے سڑک اور فٹ پاتھ کی حدود میں قائم غیر قانونی تعمیرات ہٹائی جائیں گی

مانسہرہ(نیوز رپورٹر)ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان کی خصوصی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ نے شہر بھر میں تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائیوں کا سلسلہ تیز کر دیا، آج رات سے ایبٹ آباد روڈ پر ہیوی مشینری سے تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے گا تفصیلات کے مطابق اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر مانسہرہ ثنا فاطمہ نے گزشتہ روز ایبٹ آباد روڈ کا دورہ کیا، جہاں (بقیہ صفحہ 3نمبر 19)



ڈپٹی کمشنر فہد ضیاء ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر شکیل احمد کے ہمراہ ضلع بٹگرام کی مختلف فلور ملز کا معائنہ کر رہے ہیں

ہری پور میں خواتین کیلئے جدید ٹیکنالوجی تربیتی مرکز کا افتتاح

مشیر گورنر ڈاکٹر محمد ارشاد، یورپی یونین کے سفیر اور برٹش کونسل کے ڈپٹی کنٹری ڈائریکٹر نے ہب اینڈ اسپوک سینٹر کا افتتاح کیا

ایبٹ آباد(ہینڈ آؤٹ) گورنر خیبر پختونخوا کے مشیر برائے انڈسٹریز اینڈ کامرس و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈاکٹر محمد ارشاد نے یورپی یونین کے سفیر رائمنڈس کاروبلیس اور برٹش کونسل کے ڈپٹی کنٹری ڈائریکٹر بین لاٹن کے ہمراہ گورنمنٹ ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل سینٹر فار ویمن ہری پور میں قائم جدید ہب اینڈ اسپوک سینٹر کا افتتاح کر دیا۔یہ سینٹر انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز (IMSciences)(بقیہ صفحہ 3نمبر27)

الیس ای واپڈا نہ پہنچے، بفہ کی کھلی کچہری کا عوام نے بائیکاٹ کر دیا

بجلی کے مسائل اور سابقہ معاہدوں پر جواب طلب کرنے آئے شہری افسر کی عدم موجودگی پر احتجاجاً اٹھ کر چلے گئے

بفہ(خبر نگار)ہزکو سب ڈویژن بفہ کی نااہلی کے باعث کھلی کچہری ناکام ہو گئی من پسند افراد بروقت دفتر کھلی کچہری میں شرکت کے لئے پہنچ گئے مگر ایس ای واپڈا نہ پہنچ سکے شرکا اٹھ کر چلے گئے سٹاف کے غیر ذمہ دارانہ رویے پر شدید احتجاج کیا انہوں نے اجلاس کا بائیکاٹ کر کے واپڈا حکام کو واضح پیغام دے دیا۔شرکا کا کہنا تھا کہ اس سے قبل بھی واپڈا کے اعلی حکام کے ساتھ متعدد اجلاس منعقد (بقیہ صفحہ 3نمبر 33)

ڈھوڈیال کی لنک سڑکوں پر قبضے، تعمیراتی کام ادھورے

مبینہ تجاوزات کے باعث سڑکوں کی تعمیر و مرمت متاثر، اہل علاقہ مشکلات کا شکار

ڈھوڈیال(کرائمز رپورٹر ڈھوڈیال)مضافاتی لنک سڑکوں پر قبضہ مافیا کا راج، تعمیراتی کام ادھورے رہ گئے، گٹر لائنوں کا گندا پانی سڑکوں پر بہنے لگا، اہل علاقہ شدید مشکلات سے دوچار، ڈھوڈیال اور اس کے مضافاتی علاقوں کی لنک سڑکوں پر مبینہ قبضہ مافیا کا راج قائم ہونے کے باعث سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے کام بھی ادھورے رہ گئے(بقیہ صفحہ 3نمبر 20)

کنگ عبداللہ ہسپتال بچہ فوتگی کیس انکوائری کمیٹی کی فوت شدہ بچے کے گھر آمد

ڈاکٹر فیصل خانزادہ نے فوت ہونے والے بچے کے گھر ورثا سے ملاقات کی اور ان سے دکھ و تعزیت کا اظہار کیا

مانسہرہ(سٹی رپورٹر+چیف کرائم رپورٹر)کنگ عبداللہ ہسپتال بچہ فوتگی کیس انکوائری کمیٹی کی فوت شدہ بچے کے گھر آمد ۔اظہار تعزیت وفاتحہ خوانی ۔تفصیلات کے مطابق کنگ عبداللہ ہسپتال بچہ فوتگی کیس کے سلسلے میں بننے والی انکوائری کمیٹی ذمہ داران اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر ریلیف اسد محمود لودھی اور ڈی ایچ او ڈاکٹر فیصل خانزادہ نے فوت (بقیہ صفحہ 3نمبر 26)

چترال سکاؤٹس ہوسپٹل میں دو روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

چترال(نیوز رپورٹر)فرنٹیئر کور کے پی نارتھ کی جانب سے چترال سکاؤٹس ہوسپٹل میں دو روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور کے پی(بقیہ صفحہ 3نمبر 28)

آٹا کی قیمت آسمان سے باتیں کرنے لگی ہے، عوامی حلقے

پھلڑہ(نمائندہ شمال)آٹا کی قیمت آسمان سے باتیں کرنے لگی پہلے تو وفاق کے کے پی کے حکومت کی ناراضگی اب تو کے پی کے میں وفاق کی حکومت ہے آٹا(بقیہ صفحہ 3نمبر 32)

بفہ پکھل کے نئے ڈی ایس پی کا جرائم پیشہ عناصر کو دوٹوک پیغام

منشیات فروش اور قبضہ گروپ اپنے مذموم مقاصد سے باز آ جائیں یا علاقہ چھوڑ دیں

بفہ(طاہر امان ڈھوڈیاری سے)بفہ پکھل کے نئے ڈی ایس پی ساجد فاروق کا چارج سنبھالنے کے بعد ڈی آر سی بفہ پکھل کے ممبران سے تعارفی ملاقات چیئرمین حاجی رستم خان نے ڈی ایس پی کو ڈی آر سی کے حوالے سے بریفنگ دی ڈی ایس پی نے ہر ممکن تعاون کی یقین دھانی کرائی کہ معززین علاقہ میرے لیے ان تھاہ قابل قدر ہیں(بقیہ صفحہ 3نمبر 31)

جنگلات کو آگ سے بچانے کے لیے طلبہ بھی میدان میں آ ئیں

وی ڈی سی ریالہ اور محکمہ جنگلات کی خانسپور میں مشترکہ مہم، انسانی غفلت کو آتشزدگی کی بڑی وجہ قرار دیا گیا

باڑیاں(خالد عباسی سے)ایوبیہ وی ڈی سی ریالہ اور محکمہ جنگلات ایبٹ آباد کے باہمی تعاون سے ہائر سیکنڈری سکول خانسپور میں جنگلات کو آگ سے محفوظ رکھنے اور عوام میں شعور و آگاہی پیدا کرنے کے لیے خصوصی آگاہی مہم کا انعقاد کیا گیا۔مہم میں سکول کے طلبہ کو جنگلات کی اہمیت، جنگلات میں آگ لگنے کی وجوہات، اس (بقیہ صفحہ 3نمبر 21)



وی ڈی سی ریالہ اور محکمہ جنگلات ایبٹ آباد کے اشتراک سے ہائر سیکنڈری سکول خانسپور میں جنگلات کو آگ سے محفوظ رکھنے کے لیے آگاہی مہم کا انعقاد، طلبہ میں پمفلٹس تقسیم



بٹگرام ڈپٹی کمشنر کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس ڈی پی او قمر حیات خان قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی

گوہر علی خان کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس

ریوائزڈ نیشنل ایکشن پلان اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

بٹگرام(حلال یوسفزئی)ڈپٹی کمشنر گوہر علی خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس،امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کا عزم بٹگرام ڈپٹی کمشنر بٹگرام گوہر علی خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈی پی او بٹگرام قمر حیات خان، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنرز، قانون (بقیہ صفحہ 3نمبر 22)

ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد حمید اللہ خان کا مری روڈ اور دھمتوڑ بائی پاس کا دورہ

ایبٹ آباد(ہینڈ آؤٹ)ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد حمید اللہ خان نے مری روڈ اور دھمتوڑ بائی پاس کا دورہ کیا۔اس موقع پر پی کے ایچ اے حکام کے ہمراہ مری روڈ ڈوئلائزیشن منصوبے کا جائزہ لیا اور کام کی پیش رفت کے(بقیہ صفحہ 3نمبر 25)

ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ پرفارمنس ریویو اجلاس

سروس ڈیلیوری، مانیٹرنگ اور عوامی سہولیات کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

ایبٹ آباد(ہینڈ آؤٹ)ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد حمید اللہ خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پرفارمنس ریویو اجلاس منعقد ہوا،اجلاس میں صوبائی حکومت کی ہدایات کے مطابق ضلع بھر میں مختلف محکموں کی کارکردگی، سروس ڈیلیوری، مانیٹرنگ اور عوامی سہولیات کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں پولیس، ٹی ایم ایز، واسا، گلیات ڈویلپمنٹ اتھارٹی، سوشل ویلفیئر، ٹورازم، لائیو سٹاک، محکمہ صحت، تعلیم اور دیگر متعلقہ محکموں کی (بقیہ صفحہ 3نمبر 24)

کرایہ اور اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں کمی نہ ہونا سوالیہ نشان ہے

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں سو روپے تک کمی ہوئی کرایوں میں کمی نہ ہوسکی، رئیسہ خان

پھلڑہ(نمائندہ شمال)پٹرول ، ڈیزل کی قیمت میں واضح کمی کے باوجود کرایوں اور اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں کوئی کمی نہ ہونا سوالیہ نشان ہے، ممتاز پی پی پی تناول ایڈووکیٹ رئیسہ خان نے بڑھتی ہوئی ظالمانہ مہنگائی پر کہا ہے کہ ہم سب سے پہلے(بقیہ صفحہ 3نمبر 23)

ڈپٹی کمشنر مانسہرہ کا پریس کلب کا دورہ، ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

صحافیوں کو درپیش مسائل سے آگاہی، یاسر علی خان کی فوری حل کے لیے اقدامات کی ہدایت

مانسہرہ(چیف رپورٹر)مانسہرہ: ڈپٹی کمشنر کا پریس کلب کا دورہ، صحافیوں کے مسائل فوری حل کرنے کا اعلان ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان نے مانسہرہ پریس کلب کا دورہ کیا، جہاں صدر پریس کلب شہزاد جنگیری سمیت پریس کلب کے عہدیداران وممبران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ملاقات میں نائب صدر پریس کلب خاور شہزاد عباسی، طارق عدیل خان خیل، اعجاز جازی سمیت دیگر ممبران نے شرکت کی اور ڈپٹی کمشنر کو پریس کلب کو درپیش مسائل سے تفصیلی آگاہ کیا۔ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان نے تمام مسائل غور سے سنے(بقیہ صفحہ 3نمبر 29)

سردار فیصل شہزاد ڈپٹی کمشنر مانسہرہ کے پرسنل سیکرٹری تعینات

مانسہرہ(چیف رپورٹر)سردار فیصل شہزاد ڈپٹی کمشنر مانسہرہ کے پرسنل سیکرٹری تعینات، عہدے کا چارج سنبھال لیا کمشنر ہزارہ کی جانب سے تقرری کے احکامات جاری، کمشنر آفس ایبٹ آباد سے ترقی پا کر مانسہرہ تعینات ہوئے۔کمشنر ہزارہ نے کمشنر آفس(بقیہ صفحہ 3نمبر 30)



ایبٹ آباد، ملک اعجاز گوگا کو صدر پریس کلب سردار نوید عالم ودیگر یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں



ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان کا پریس کلب دورہ کے موقع پر صحافیوں کے ہمراہ گروپ فوٹو



چترال سکاؤٹس ہوسپٹل میں دو روزہ فری میڈیکل کیمپ



مانسہرہ' وفاقی وزیر مذہبی امور سردار یوسف سینئر صحافی شیخ نذیر کو صحافتی خدمات پر شیلڈ دے رہے ہیں

روزنامہ شمال ایبٹ آباد
ایڈیٹر خرم شہزاد جدون
فون نمبر 0345-9541220
روزنامہ شمال، ایبٹ آباد، سوات، مظفر آباد، کراچی سے بیک وقت شائع ہوتا ہے۔ ہزارہ (شمال) میں شمال کی فروخت تمام علاقائی اور قومی اخبارات کی مجموعی تعداد سے زیادہ ہے
نیاز پاشا جدون پرنٹر و پبلشر نے پاشا پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر ایبٹ آباد سے شائع کیا
روزنامہ شمال، خیبر پختونخواہ، پنجاب اور سندھ میں وہاں کے کئی قومی اخبارات سے بھی زیادہ فروخت ہوتا ہے
سروے گیلپ۔ این آر سی۔ آئی سی ایل
ایبٹ آباد ہیڈ آفس: پلاٹ نمبر A-6 سال انڈسٹریل اسٹیٹ، ایبٹ آباد فون نمبر 0992-385577 موبائل نمبر 0311-8185558 E-mail:dailyshamal1991@gmail.com website:shamal.com.pk
سوات: حاجی بابا چوک مینگورہ سوات 0946-711788
مظفر آباد: عقب جی پی او نزد ایوان صدر مظفر آباد 05822-446938
کراچی: امبر میڈیکل سنٹر پلازہ نزد کانڈے والا موٹرز فورتھ فلور ایم اے جناح روڈ کراچی فون نمبر: 021-2762266-2762241 E-mail: shamalkarachi@yahoo.com
راولپنڈی / اسلام آباد: حاجی وحید الزمان 03345008600
مانسہرہ بیورو: شہزاد جہانگیری فون نمبر: 0300-8111316
ہری پور بیورو 0315-5906226 جاوید عباسی ایس پی آفس، سرکلر روڈ بالمقابل پائلٹ سکول گیٹ نمبر 2 ہری پور
تناول بیورو چیف 0343-9555768 عبدالقدیر

جمعۃ المبارک 08 جمادی الثانی 1448ھ 20 نومبر 2026ء 2083 ب

گیس کا بحران، عوام کب تک عذاب بھگتیں گے؟

خیبر پختونخوا بالخصوص ہزارہ ڈویژن میں گیس کا بحران ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا ہے۔ کہیں گھریلو صارفین گیس کی بندش سے پریشان ہیں تو کہیں سی این جی اسٹیشنوں پر محدود فراہمی کے باوجود گاڑیوں کی قطاریں ختم ہونے کا نام نہیں لیتیں۔ دوسری جانب ایل پی جی کی قیمتوں نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ مانسہرہ میں ایل پی جی 650 روپے فی کلو تک فروخت ہونے کی اطلاعات اس صورت حال کی سنگینی کو ظاہر کرتی ہیں، جبکہ سرکاری نرخ نامے عملاً غیر مؤثر دکھائی دیتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ جب حکومت نرخ مقرر کرتی ہے تو ان پر عمل درآمد یقینی بنانا کس کی ذمہ داری ہے؟ اگر دکاندار سرکاری قیمت سے کہیں زیادہ وصول کریں اور متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے رہیں تو نرخ نامے جاری کرنے کا کیا فائدہ؟ عوام پہلے ہی مہنگائی، بجلی کے بھاری بلوں اور روزمرہ اخراجات کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ ایسے میں ایل پی جی کی بڑھتی قیمتیں ان کے لیے ایک نئی آزمائش بن گئی ہیں۔ سی این جی کا معاملہ بھی مختلف نہیں۔ چھ گھنٹے کا شیڈول مقرر ہونے کے باوجود صارفین کو مطلوبہ سہولت میسر نہیں آ رہی۔ گاڑیوں کے مالکان، ٹرانسپورٹرز اور روزانہ سفر کرنے والے شہری اس غیر یقینی صورت حال سے متاثر ہو رہے ہیں۔ دوسری طرف گھریلو صارفین کو بھی گیس کی دستیابی کے حوالے سے مشکلات کا سامنا ہے۔ یہ صورت حال محض ایک عارضی انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ توانائی کی فراہمی اور تقسیم کے نظام پر سنجیدہ سوالات اٹھاتی ہے۔ حکومت اور متعلقہ محکموں کو چاہیے کہ وہ گیس کی فراہمی کے شیڈول پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنائیں، ایل پی جی کی قیمتوں کی روزانہ بنیادوں پر نگرانی کریں اور مقررہ نرخوں سے زائد وصولی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کریں۔ صرف چھاپوں اور جرمانوں کی تشہیر کافی نہیں، اصل ضرورت مستقل نگرانی اور عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کرنے کی ہے۔ گیس کوئی آسائش نہیں بلکہ گھریلو زندگی اور روزگار کی بنیادی ضرورت ہے۔ سرد موسم میں اس کی عدم دستیابی عام آدمی کے لیے مزید مشکلات پیدا کرتی ہے۔ متعلقہ حکام کو اب بیانات اور وقتی اقدامات سے آگے بڑھ کر عملی حل دینا ہوگا۔ آخر کب تک عوام گیس کی قلت، مہنگی ایل پی جی اور غیر مؤثر شیڈول کا عذاب بھگتتے رہیں گے؟

خیبر پختونخوا کا نظامِ صحت



یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ خیبر پختونخوا کے سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کا رش، بستروں کی کمی، دواوں کی عدم دستیابی، ڈاکٹروں اور دوسرے عملے کی کمی دیہی علاقوں میں علاج کی سہولتوں کا فقدان ایسے مسائل ہیں جن کا سامنا عام لوگوں کو روزانہ کرنا پڑتا ہیماضی کا مختصر جائزہ لیا جائے تو جو حقائق سامنے آتے ہیں ان کے مطابق تحریک انصاف نے 2013 میں خیبر پختونخوا میں حکومت بنائی۔ اس کے بعد مختلف ادوار میں جماعت صوبے پر حکمران رہی اس دوران بڑے سرکاری اسپتالوں کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے 2015 میں حکومت کی جانب سے ایم ٹی آئی قانون لایا گیا۔ اس قانون کے تحت بڑے تدریسی اسپتالوں کو اپنے انتظامی فیصلے کرنے کا اختیار دیا گیا۔ لیکن اسپتالوں کے انتظام، اخراجات، عملے کی بھرتیوں اور مریضوں کو ملنے والی سہولتوں کے بارے میں شکایات پھر بھی سامنے آتی رہیں صحت کے بجٹ میں اضافہ ہوا اور حکومت کی طرف سے نئی آسامیوں اور ڈاکٹروں کی تعداد بڑھانے کے دعوے بھی سامنے آئے، لیکن بجٹ بڑھانے اور منصوبوں کا اعلان کرنے کے باوجود عوام کو بہتر علاج دستیاب نہیں ہوا۔ عام ادمی کو ضرورت اس امر کی ہے کہ سرکاری اسپتالوں میں مریض کو وقت پر ڈاکٹر ملے، ضروری دوائیں دستیاب ہوں، ٹیسٹ کی سہولیات میسر ہوں اور علاج کے لیے اسے اپنا شہر اور علاقہ چھوڑ کر دوسرے شہروں کے چکر نہ لگانے پڑیں جائزہ لینے سے یہ سچائی بھی واضح ہوتی ہے کہ آڈیٹر جنرل کی رپورٹوں میں صحت کے شعبے کے بعض منصوبوں میں تاخیر، خریداری کے معاملات، عملے کی کمی اور سرکاری وسائل کے استعمال سے متعلق خامیوں کی نشاندہی کی گئی ہی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ نظام میں بہتری کی ضرورت تھی اور اس طرف پوری توجہ نہیں دی گئی اب صوبے میں نئی انتظامیہ ہے اور چند روز قبل گورنر ہاس پشاور میں ہونے والی ایک حالیہ بریفنگ نے صحت کے شعبے کی صورتِ حال بالکل واضح کر کے عوام کے سامنے رکھ دی ہے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی کی صدارت میں ہونے والی اس بریفنگ میں صحت کی مشیر لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ نگار جوہر نے محکمہ صحت کے اعداد و شمار اور مسائل سے آگاہ کیا بریفنگ میں صوبے کی آبادی کا تخمینہ 3 کروڑ 18 لاکھ 90 ہزار لگایا گیا۔ بتایا گیا کہ صوبے کی 81 فیصد آبادی دیہی علاقوں جبکہ 19 فیصد شہری علاقوں میں رہتی ہے۔ اس بڑی آبادی کے لیے صحت کی سہولتوں کی فراہمی ایک بڑا چیلنج ہے۔ بریفنگ کے مطابق صوبے میں ڈاکٹروں، نرسوں اور دوسرے طبی عملے کی مجموعی تعداد 30 ہزار 697 ہے۔ ان میں 8 ہزار 24 ڈاکٹر، 3 ہزار 970 نرسیں، 8 ہزار 252 پیرا میڈیکل عملہ اور 10 ہزار 451 لیڈی ہیلتھ ورکرز شامل ہیں۔ سرکاری اسپتالوں میں بستروں کی تعداد 18 ہزار 432 بتائی گئی ہے۔ عالمی ادارِ صحت کے بتائے گئے معیار کے مطابق ہر 10 ہزار افراد کے لیے 18 بستروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے مقابلے میں مریضوں کی تعداد بہت زیادہ ہے، جس کی وجہ سے اسپتالوں پر دبا رہتا ہے۔ اسی بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبے میں نومولود بچوں کی اموات کی شرح ایک ہزار پیدائشوں میں 42 ہے، جبکہ ایک سال سے کم عمر بچوں کی اموات کی شرح ایک ہزار بچوں میں 53 ہے۔ دورانِ زچگی ماں کی اموات کی شرح ایک لاکھ پیدائشوں میں 165 بتائی گئی۔ پانچ سال سے کم عمر بچوں کی اموات کی شرح ایک ہزار بچوں میں 64 ہے، جبکہ 40 فیصد بچوں کی نشوونما غذائیت کی کمی سے متاثر ہے۔ بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگانے کی شرح 68 فیصد بتائی گئی، جبکہ حکومت کا ہدف 78 فیصد ہے جس کا مطلب ہے کہ اب بھی بڑی تعداد میں بچے بیماریوں سے بچا کے ٹیکوں سے محروم ہیں۔ بریفنگ کے مطابق ضم شدہ اضلاع میں 71 بنیادی مراکزِ صحت بند پڑے ہیں۔ پہاڑی راستوں، دور دراز علاقوں، سیکیورٹی مسائل اور عملے کی کمی کی وجہ سے لوگوں کو علاج کے لیے طویل سفر کرنا پڑتا ہے۔ کئی علاقوں میں معمولی بیماری کے علاج کے لیے بھی مریضوں کو بڑے شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر مرکزِ صحت میں ڈاکٹر اور دوسرا عملہ موجود ہو، دوائیں ملیں، بجلی اور پانی کی سہولت ہو اور مریضوں کو عزت کے ساتھ علاج فراہم کیا جائے۔ اگر کسی علاقے میں اسپتال موجود ہے لیکن وہاں ڈاکٹر نہیں، دوائیں نہیں اور علاج کا سامان نہیں تو ایسی عمارت کا عام لوگوں کے لیئے ہونا یا نہ ہونا برابر ہے اب موجودہ انتظامیہ نے صحت کے شعبے میں 100 اور 180 دن کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ ان منصوبوں میں بنیادی مراکزِ صحت میں ڈاکٹروں کی حاضری یقینی بنانا، خالی آسامیاں پر کرنا، عملے کو ضرورت کے مطابق مختلف علاقوں میں تعینات کرنا، مریضوں کا آن لائن ریکارڈ بنانا اور اسپتالوں میں حاضری کا جدید نظام لانا شامل ہے۔ اس کے علاوہ 200 بنیادی مراکزِ صحت اور 50 دیہی مراکزِ صحت کو دن رات کھلا رکھنے کا منصوبہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ اسی طرح مجموعی طور پر 250 مراکزِ صحت کو 24 گھنٹے علاج کی سہولت دینے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ مزید 115 صحت مراکز کی مرمت اور 124 مراکز کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ بعض اسپتالوں کی مرمت، طبی سامان کی فراہمی اور شمسی توانائی کے ذریعے بجلی کا انتظام کرنے کی بات بھی کی گئی ہےحکومت نے بچوں اور ماں کی صحت بہتر بنانے، غذائیت کی کمی دور کرنے، حفاظتی ٹیکوں کا دائرہ بڑھانے اور نرسوں کی تربیت پر بھی توجہ دینے کا اعلان کیا ہے موبائل لیبارٹریوں کے ذریعے جعلی اور غیر معیاری دواوں کی جانچ کا منصوبہ بھی اہم ہے، بریفنگ میں بتایا گیا کہ ایسی پانچ موبائل لیبارٹریاں شروع کی گئی ہیں جو تقریبا پانچ منٹ میں دواوں کے اصلی یا جعلی ہونے کی جانچ کر سکیں گی صحت کے شعبے میں مریضوں کا آن لائن ریکارڈ رکھنے اور اسپتالوں کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے جدید کمپیوٹر نظام متعارف کرانے کا منصوبہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ اس کے تحت 200 صحت مراکز میں مریضوں کے ریکارڈ، عملے کی حاضری، اسپتالوں کے انتظام اور دیگر معلومات کو ایک مرکزی نظام سے منسلک کیا جائے گا۔ بریفنگ میں بچوں کے علاج کے لیے خیبر انسٹی ٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ کے منصوبے کا بھی ذکر کیا گیا۔ اس منصوبے کے دوسرے مرحلے میں 300 بستروں پر مشتمل اسپتال بنانے کی تجویز ہے، جہاں بچوں کے انتہائی نگہداشت کے شعبے اور نومولود بچوں کے علاج کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ دل کے مریضوں کے علاج اور چھاتی کے سرطان کی تشخیص کے لیے بھی فنڈز اور سہولتوں کے منصوبے سامنے رکھے گئے۔ ضروری ہے کہ ہر منصوبے کی باقاعدہ نگرانی ہو، کام میں تاخیر کرنے والوں سے پوچھ گچھ کی جائے اور عوام کو بتایا جائے کہ کتنے اسپتالوں میں سہولتیں بہتر ہوئیں اور کتنے مراکز میں ڈاکٹر اور دوائیں پہنچیں۔ گورنر راج کے دوران صحت کا شعبہ موجودہ انتظامیہ کے لیے ایک بڑا امتحان ہے۔ مریض کو اس بات سے کوئی غرض نہیں ہوتی کہ حکومت کس کی ہے۔ اسے صرف علاج، دوا اور ڈاکٹر چاہیےگزشتہ صوبائی انتظامیہ کو بھی اپنے طویل دورِ حکومت کا جواب دینا چاہئے کہ صحت کے شعبے میں بجٹ اور منصوبوں کے باوجود بنیادی مسائل کیوں برقرار رہے۔ دوسری طرف موجودہ انتظامیہ کو بھی یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ صرف نئے وعدے نہیں کرے گی بلکہ پہلے سے موجود خرابیوں کو دور بھی کرے گی خیبر پختونخوا کے عوام کو مزید اعلانات کی نہیں بلکہ عملی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ صحت کا نظام اس وقت بہتر ہوگا جب غریب آدمی کو علاج کے لیے قرض نہ لینا پڑے، مریض کو اسپتال میں بستر ملے، ڈاکٹر وقت پر موجود ہو، دوائیں مفت دستیاب ہوں اور دیہات میں رہنے والے لوگوں کو علاج کے لیے بڑے شہروں کا سفر نہ کرنا پڑے عوام کو سیاسی دعووں اور منصوبوں کی فہرست نہیں، بلکہ ایسا نظام چاہیے جہاں بیماری کی حالت میں انہیں دربدر نہ ہونا پڑے۔ دیہی علاقوں میں علاج کی سہولتوں کا فقدان ایسے مسائل ہیں جن کا سامنا عام لوگوں کو روزانہ کرنا پڑتا

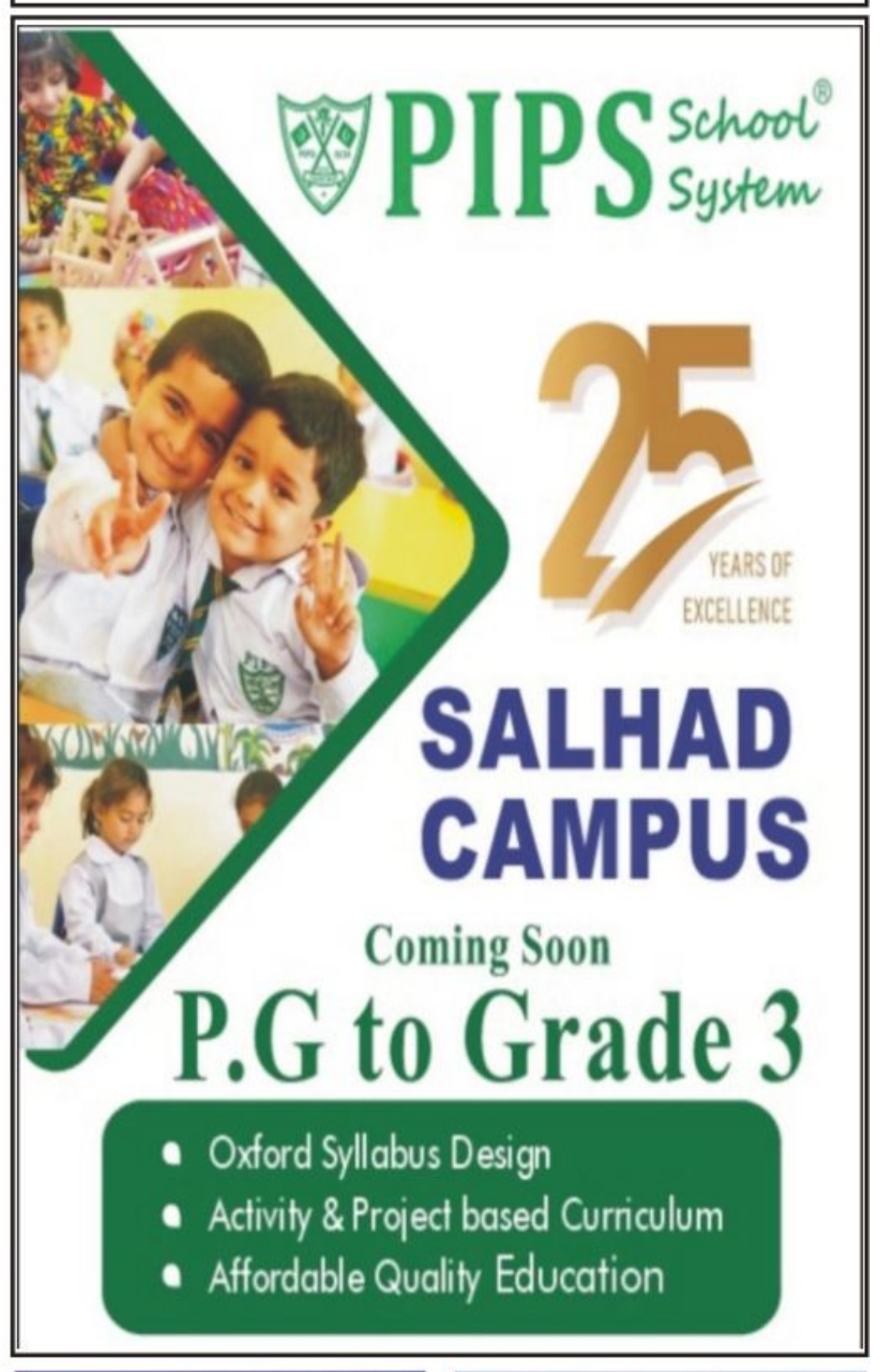
ڈیلی ویجز ملازمین کا مستقبل کب بدلے گا؟

تحریر: شیزی اعوان

خیبر پختونخوا کے سرکاری اداروں میں ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام کرنے والے ملازمین کا مستقبل آج ایک اہم سوال بن چکا ہے۔ سرکاری اداروں میں اپنی صلاحیتیں، وقت اور توانائیاں صرف کرنے والے ہزاروں پڑھے لکھے نوجوان ایک ایسے نظام کا حصہ بن چکے ہیں جہاں ان کی محنت تو باقاعدگی سے حاصل کی جاتی ہے، لیکن ان کے مستقبل کے تحفظ اور روزگار کے استحکام کے لیے کوئی واضح پالیسی نظر نہیں آتی۔ افسوس ناک امر یہ ہے کہ ان نوجوانوں کی زندگی کا قیمتی وقت سرکاری اداروں کی خدمت میں گزر رہا ہے، مگر اس کے باوجود وہ مستقل ملازمت اور معاشی تحفظ جیسی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ خیبر پختونخوا کے مختلف سرکاری اداروں میں ڈیلی ویجز ملازمین کی تنخواہوں اور ڈیوٹی کے اوقات میں بھی واضح فرق دیکھنے کو ملتا ہے۔ بعض ادارے ڈیلی ویجز ملازمین کو ماہانہ 40 ہزار روپے تنخواہ ادا کر رہے ہیں، جبکہ ہزارہ یونیورسٹی سمیت کئی دیگر اداروں میں ڈیلی ویجز ملازمین سے ماہانہ صرف 18 دن ڈیوٹی لے کر انہیں تقریبا 27 ہزار 500 روپے تنخواہ دی جا رہی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب یہ تمام ملازمین سرکاری اداروں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں تو ان کی اجرت اور ملازمت کی شرائط میں اتنا فرق کیوں ہے؟ کیا تمام اداروں کے لیے یکساں اور منصفانہ پالیسی مرتب کرنا ممکن نہیں؟ مسئلہ صرف کم تنخواہ تک محدود نہیں بلکہ تنخواہوں کی ادائیگی میں تاخیر بھی ان ملازمین کے لیے ایک مستقل پریشانی بن چکی ہے۔ بیشتر ڈیلی ویجز ملازمین پورا مہینہ اپنی ڈیوٹی انجام دینے کے بعد اگلے مہینے کی 10 تاریخ تک بمشکل اپنی تنخواہ وصول کر پاتے ہیں۔ ایک ایسا ملازم جو پہلے ہی محدود آمدن میں اپنے گھر کے اخراجات، بچوں کی تعلیم، والدین کی ضروریات اور دیگر گھریلو ذمہ داریاں پوری کرنے کی کوشش کر رہا ہو، اس کے لیے تنخواہ میں تاخیر کسی بڑی آزمائش سے کم نہیں۔ مہنگائی کے اس دور میں 27 یا 40 ہزار روپے کی محدود آمدن بھی اگر وقت پر نہ ملے تو ملازم کے لیے زندگی مزید مشکل ہوجاتی ہے۔ سب سے زیادہ تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ بعض سرکاری اداروں میں ڈیلی ویجز ملازمین گزشتہ 10 سے 13 سال یا اس سے بھی زائد عرصے سے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ نوجوان جب ان اداروں میں ملازمت اختیار کرتے ہیں تو ان کے ذہنوں میں ایک بہتر مستقبل، مستقل روزگار اور ترقی کے خواب ہوتے ہیں، لیکن سالہا سال گزرنے کے باوجود ان کے مستقبل کے حوالے سے کوئی واضح پیش رفت سامنے نہیں آتی۔ اس دوران بہت سے نوجوان عمر کی اس حد کو پہنچ جاتے ہیں جہاں نئی سرکاری ملازمتوں کے لیے درخواست دینے کے مواقع بھی محدود یا ختم ہو جاتے ہیں۔ یوں ایک طرف ان کی جوانی سرکاری اداروں کی خدمت میں گزر جاتی ہے اور دوسری طرف مستقل روزگار کے دروازے بھی ان کے لیے بند ہوتے چلے جاتے ہیں۔ یہ صورتحال محض ملازمت کا مسئلہ نہیں بلکہ نوجوان نسل کے مستقبل، معاشی تحفظ اور سماجی انصاف کا معاملہ ہے۔ ایک نوجوان اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد جب کسی سرکاری ادارے میں ملازمت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے خاندان کی امیدوں کا مرکز ہوتا ہے۔ والدین اس امید پر اس کی تعلیم پر محنت اور سرمایہ خرچ کرتے ہیں کہ ایک دن ان کا بچہ اپنے پاں پر کھڑا ہوگا اور خاندان کا سہارا بنے گا۔ لیکن جب یہی نوجوان برسوں تک ڈیلی ویجز کی بنیاد پر کام کرتا رہے اور اسے مستقل ملازمت کی کوئی امید نظر نہ آئے تو اس کی ذہنی، معاشی اور خاندانی زندگی شدید متاثر ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بعض سرکاری اداروں میں ڈیلی ویجز ملازمین کو دفتری رویوں اور امتیازی سلوک کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض مستقل ملازمین انہیں اپنے ماتحت ملازم کے بجائے ذاتی خدمت گار تصور کرنے لگتے ہیں۔ حتیٰ کہ بعض اوقات کلاس فور، نائب قاصد اور چوکیدار جیسے عہدوں پر تعینات ملازمین بھی ڈیلی ویجز کارکنوں پر اپنا رعب و دبدبہ قائم رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ کسی بھی ادارے میں کام کرنے والے ہر فرد کی عزت نفس اور بنیادی انسانی وقار کا تحفظ ضروری ہے۔ ملازمت کی نوعیت مختلف ہونے کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ کسی ملازم کے ساتھ توہین آمیز یا غیر منصفانہ رویہ اختیار کیا جائے۔ یہاں ایک بنیادی سوال حکومت اور سرکاری اداروں کے سربراہان سے بھی بنتا ہے کہ اگر کسی ادارے کو افرادی قوت کی ضرورت ہے، اگر ڈیلی ویجز ملازمین سے مستقل نوعیت کا کام لیا جا رہا ہے، اگر ان کی خدمات کے بغیر ادارے کے معمولات متاثر ہوتے ہیں تو پھر ان ملازمین کو طویل عرصے تک عارضی بنیادوں پر کیوں رکھا جاتا ہے؟ کیا کسی ملازم کی محنت، وقت اور تجربے کی کوئی اہمیت نہیں؟ کیا 10 سے 13 سال تک کسی ادارے میں خدمات انجام دینے والا شخص اس بات کا حق دار نہیں کہ اس کی ملازمت کے مستقبل کے بارے میں کوئی واضح فیصلہ کیا جائے؟ حکومت کو یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ ڈیلی ویجز ملازمین کسی ادارے پر بوجھ نہیں بلکہ اس کی افرادی قوت کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ان کی خدمات سے اداروں کے انتظامی اور روزمرہ امور چلتے ہیں۔ اگر کسی ادارے کو مستقل بنیادوں پر ملازمین کی ضرورت ہے تو اسے شفاف قواعد و ضوابط کے تحت بھرتیوں، مستقلی اور ملازمت کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ طویل عرصے سے خدمات انجام دینے والے ملازمین کے تجربے، سروس ریکارڈ اور کارکردگی کو بھی کسی بھی پالیسی کی تشکیل میں مناسب اہمیت دی جانی چاہیے، البتہ تمام فیصلے متعلقہ قوانین، میرٹ اور مالیاتی قواعد کے مطابق ہونے چاہئیں۔ اس حوالے سے گورنر خیبر پختونخوا، صوبائی حکومت، متعلقہ محکموں اور سرکاری جامعات کے سربراہان کو فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ ملازمین کے لیے ایک جامع اور یکساں پالیسی مرتب کی جائے، جس میں کم از کم اجرت، ڈیوٹی کے اوقات، تنخواہوں کی بروقت ادائیگی، ملازمین کے ساتھ باعزت سلوک اور طویل عرصے سے خدمات انجام دینے والے کارکنوں کے مستقبل کا واضح تعین شامل ہو۔ حکومت کو چاہیے کہ تمام سرکاری اداروں سے ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد، ان کی مدتِ ملازمت، تنخواہوں اور ڈیوٹی کی تفصیلات طلب کرے اور اس بات کا جائزہ لے کہ کون سے ادارے برسوں سے عارضی ملازمین کے ذریعے مستقل نوعیت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ جہاں مستقل آسامیوں کی ضرورت موجود ہو وہاں قانون اور میرٹ کے مطابق مناسب طریقہ کار اختیار کیا جائے۔ ملازمین کو غیر ضروری طور پر برسوں تک غیر یقینی صورتحال میں رکھنے والے انتظامی معاملات کی بھی تحقیقات ہونی چاہئیں اور اگر کسی ادارے یا ذمہ دار افسر کی جانب سے قواعد کی خلاف ورزی یا ملازمین کے استحصال کے شواہد ملیں تو قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ اگر حکومت ڈیلی ویجز ملازمین کو مستقل کرنے کی قانونی اور انتظامی گنجائش نہیں رکھتی تو کم از کم ان کے لیے ایک واضح، منصفانہ اور باوقار ملازمت کا نظام ضرور متعارف کرائے، تاکہ کوئی نوجوان اپنی زندگی کے قیمتی سال غیر یقینی مستقبل کے حوالے نہ کرے۔ آخر میں حکومت خیبر پختونخوا اور بالخصوص گورنر خیبر پختونخوا سے یہ سوال ہے کہ کیا سرکاری اداروں کو اپنی زندگی کے بہترین سال دینے والے یہ نوجوان اسی طرح غیر یقینی حالات میں کام کرتے رہیں گے؟ کیا ان کے بچوں، خاندانوں اور مستقبل کی کوئی اہمیت نہیں؟ کیا ان کی محنت کا صلہ صرف ایک محدود ماہانہ تنخواہ اور اگلے مہینے کی غیر یقینی ادائیگی تک ہی محدود رہے گا؟

ڈیلی ویجز ملازمین کوئی غیر معمولی مراعات نہیں مانگ رہے، وہ صرف اپنی محنت کا جائز معاوضہ، بروقت تنخواہ، عزت و احترام اور اپنے مستقبل کے حوالے سے واضح پالیسی چاہتے ہیں۔ حکومت کے سامنے اب دو واضح راستے ہیں: یا تو ڈیلی ویجز ملازمین کے لیے باقاعدہ اور منصفانہ ملازمت کا نظام متعارف کرایا جائے، ان کے مستقبل کو محفوظ بنایا جائے اور طویل عرصے سے خدمات انجام دینے والوں کے معاملات قانون کے مطابق حل کیے جائیں، یا پھر سرکاری اداروں میں ڈیلی ویجز ملازمت کے اس غیر یقینی نظام کا خاتمہ کیا جائے۔ کیونکہ کسی بھی ریاست کی اصل طاقت اس کے نوجوان ہوتے ہیں، اور جو نظام اپنے پڑھے لکھے نوجوانوں کے قیمتی وقت، صلاحیتوں اور مستقبل کو تحفظ فراہم نہ کر سکے، اسے اپنی ترجیحات پر ضرور نظرثانی کرنی چاہیے۔ ڈیلی ویجز ملازمین کا مستقبل محفوظ بنانا محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ ان کی محنت، قربانیوں اور بنیادی انسانی حقوق کا تقاضا ہے۔





اطلاع عام

موضع گڑھی حبیب اللہ۔ مقبول عباسی ولد عبدالرحمٰن فوت شدہ ہے جس کے شرعی وارثان میں مسمات شاہین بیوہ۔ اویس مقبول پسر و مسماتان زومنہ مقبول۔ بشریٰ مقبول۔ کرن نوشین۔ حلیمہ مقبول۔ عائشہ مقبول دختران مقبول عباسی ہیں انکے علاوہ کوئی وارث نہ ہے اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دورہ تحصیلدار صاحب حاضر ہو کر اپنا عذر پیش کرے۔

اطلاع عام

میرے والد مطیع الرحمان فوت ہو چکے ہیں جنکے شرعی وارثان میں زوجہ فرح دیبا (قبل فوت شد) عزیز حسن، امیر اعظم خان (پسران) عزیہ مظفر (دختر) شامل ہیں انکے علاوہ اور کوئی شرعی وارث نہیں اعتراض کی صورت میں حلقہ پٹوار سے رابطہ کریں۔
منجانب، امیر اعظم خان ساکنہ مراد پور تحصیل و ضلع مانسہرہ

اطلاع عام

میرے والد شمس الرحمان فوت ہو چکے ہیں جنکے شرعی وارثان میں زوجہ سلمہ شمس الرحمٰن (قبل فوت شد) قیصر رحمان خان (پسر) انیتا رحمان، ماریہ رحمان (دختران) شامل ہیں انکے علاوہ اور کوئی شرعی وارث نہیں اعتراض کی صورت میں حلقہ پٹوار سے رابطہ کریں۔
منجانب، قیصر رحمان خان ساکنہ مراد پور تحصیل و ضلع مانسہرہ

اطلاع عام

میری والدہ وفات پا چکی ہیں جنکے شرعی ورثاء میں مسماۃ زینب بیوہ جہانداد خان فوت ہو چکی ہیں جنکے ورثاء شرعی میں اکرم خان ولد جہانداد خان، عجب خان (قبل از فوت شدہ)، محمد شاہد عدنان خان محمد دانش پسران و مسماتان ثمینہ بی بی، روبینہ بی بی، لبنیٰ بی بی، سمیرا بی بی، بینش بی بی، سدرہ بی بی دختران عجب خان شامل ہیں۔
منجانب، آدم خان ولد جہانداد خان گاؤں ڈاکخانہ بھیر کنڈ ضلع مانسہرہ

اطلاع عام

میرے والد حمید الرحمٰن ولد ولی احمد وفات پا چکے ہیں جن کے شرعی ورثاء میں بیوہ بی بی جمشید پسران میں شکیل احمد دختران میں بی بی نیاز گل ہیں انکے علاوہ کوئی شرعی وارث نہ ہے اگر کسی کو اعتراض ہو تو حلقہ پٹواری سے 7 یوم کے اندر اندر رابطہ کر سکتا ہے۔
منجانب، شکیل احمد ولد حمید الرحمٰن گاؤں و ڈاکخانہ تریا پائین تحصیل بفہ پکھل ضلع مانسہرہ

اخباری اعلان برائے تصحیح نام

میں مس کشمالہ خان دختر بادشاہ تاثیر، طالبہ آرمی برن ہال کالج، ایبٹ آباد، یہ اعلان کرتی ہوں کہ میں نے یونیورسٹی آف پشاور سے BS Psychology کی ڈگری حاصل کی ہے۔ میری ڈگری اور دیگر تعلیمی دستاویزات میں میرے والد کے نام کے ساتھ لفظ "Dr." درج ہے۔ لہٰذا میں اپنے تمام تعلیمی دستاویزات میں والد کے نام سے لفظ "Dr." حذف کروانا چاہتی ہوں، تاکہ میرے والد کا نام صرف بادشاہ تاثیر (Badshah Tasir) درج کیا جائے۔ تمام متعلقہ اداروں سے گزارش ہے کہ اس تصحیح کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے۔
منجانب، کشمالہ خان دختر بادشاہ تاثیر

اطلاع عام

محمد ملنگ ولد رحمت اللہ فوت ہو چکا ہے جسکے شرعی ورثاء میں گل مرجان بیوہ، مسمیان محمد یوسف، ندیم احمد، محمد وسیم، محمد نعیم پسران اور مسماتان زبیدہ بی بی، نازیہ بی بی، نادیہ بی بی دختران محمد ملنگ ہیں انکے علاوہ کوئی وارث نہ ہے عذر اعتراض کی صورت میں حلقہ پٹوار بٹل سے رابطہ کریں۔
ندیم احمد ولد محمد ملنگ
0321-5656652

اطلاع عام

میرا والد طاہر خان ولد غلام ربانی خان فوت ہو چکا ہے جسکے شرعی ورثاء میں مسماۃ حمیدہ بی بی بیوہ، مسمیان محمد ذاکر، ذوالفقار خان، ظفر علی خان پسران و مسماتان فرزین بی بی، عمرین بی بی، سمرین بی بی، حناء بی بی دختران ہیں انکے علاوہ اور کوئی وارث نہ ہے عذر اعتراض کی صورت میں حلقہ پٹوار ملکاں بٹل سے رابطہ کریں۔
محمد ذاکر ولد طاہر خان
0311-0408020

اطلاع عام

اسٹیٹ لائف کی بیمہ پالیسی نمبر 606527921-9 بنام محمد سراج ولد بخی داد کہیں گم ہوگئی ہے متعلقہ پالیسی جس کسی کو بھی ملی ہو یا اس پر کوئی دعوی رکھتا ہو وہ ایک ماہ کے اندر انچارج پالیسی ہولڈر سروس اسٹیٹ لائف ایبٹ آباد زون کو مطلع کرے بصورت دیگر کوئی دعوی قابل قبول نہ ہوگا
منجانب، انچارج پالیسی ہولڈر سروس اسٹیٹ لائف ایبٹ آباد زون

اطلاع عام

اسٹیٹ لائف کی بیمہ پالیسی نمبر 606527726-4 بنام محمد وقاص ولد بخی داد کہیں گم ہوگئی ہے متعلقہ پالیسی جس کسی کو بھی ملی ہو یا اس پر کوئی دعوی رکھتا ہو وہ ایک ماہ کے اندر انچارج پالیسی ہولڈر سروس اسٹیٹ لائف ایبٹ آباد زون کو مطلع کرے بصورت دیگر کوئی دعوی قابل قبول نہ ہوگا
منجانب، انچارج پالیسی ہولڈر سروس اسٹیٹ لائف ایبٹ آباد زون

اطلاع عام

اسٹیٹ لائف کی بیمہ پالیسی نمبر 606542921-1 بنام کاشف احمد خان ولد محمد آصف کہیں گم ہوگئی ہے متعلقہ پالیسی جس کسی کو بھی ملی ہو یا اس پر کوئی دعوی رکھتا ہو وہ ایک ماہ کے اندر انچارج پالیسی ہولڈر سروس اسٹیٹ لائف ایبٹ آباد زون کو مطلع کرے بصورت دیگر کوئی دعوی قابل قبول نہ ہوگا
منجانب، انچارج پالیسی ہولڈر سروس اسٹیٹ لائف ایبٹ آباد زون

اطلاع عام

اسٹیٹ لائف کی بیمہ پالیسی نمبر 606188742-0 بنام شہزادہ آصف ولد محمد آصف خان کہیں گم ہوگئی ہے متعلقہ پالیسی جس کسی کو بھی ملی ہو یا اس پر کوئی دعوی رکھتا ہو وہ ایک ماہ کے اندر انچارج پالیسی ہولڈر سروس اسٹیٹ لائف ایبٹ آباد زون کو مطلع کرے بصورت دیگر کوئی دعوی قابل قبول نہ ہوگا
منجانب، انچارج پالیسی ہولڈر سروس اسٹیٹ لائف ایبٹ آباد زون

تبدیلی نام

میرا پہلے نام مرحبا بی بی ولد بابر شہزاد ہے اب میں نے اپنا نام تبدیل کر کے فروا بابر ولد بابر شہزاد رکھ لیا ہے لہٰذا مجھے فروا بابر ولد بابر شہزاد کے نام سے لکھا اور پکارا جائے میرے تمام کاغذات میں درستگی کی جائے۔
منجانب، فروا بابر ولد بابر شہزاد محلہ دودال شنکیاری ضلع و تحصیل مانسہرہ

اطلاع عام

میری حقیقی والدہ مسماۃ فرخندہ انور دختر عبدالرؤف خان فوت ہو چکی ہیں جنکے شرعی وارثان میں محمد انور خان ولد محمد ہارون خان خاوند ہے اور مسمیاں عرفان خان، عمران انور پسران و مسماۃ فاطمہ انور دختر محمد انور خان ہیں انکے علاوہ اور کوئی شرعی وارث نہیں ہے اگر کسی کو اعتراض عذر ہو تو حلقہ پٹوار ٹانڈہ سے رابطہ کرے۔
منجانب، عرفان خان ولد محمد انور ساکن ٹانڈہ تحصیل بفہ پکھل ضلع مانسہرہ

اطلاع عام

میرے حقیقی والد محمد انور خان ولد محمد ہارون خان فوت ہو چکے ہیں جنکے شرعی وارثان میں مسمیان عرفان خان، عمران انور پسران و مسماۃ فاطمہ انور دختر محمد انور خان ہیں انکے علاوہ اور کوئی شرعی وارث نہیں ہے اگر کسی کو بھی اعتراض عذر ہو تو حلقہ پٹوار ٹانڈہ سے رابطہ کریں۔
منجانب، عرفان خان ولد محمد انور ساکن ٹانڈہ تحصیل بفہ پکھل ضلع مانسہرہ

اطلاع عام

میرے والد مسمی تاج محمد ولد عزت خان سکنہ کوٹلی ترلی ضلع مانسہرہ فوت ہو چکے ہیں جنکے شرعی و قانونی ورثاء میں مسمی عجب خان (پسر) مسماۃ روبی دختر تاج محمد زوجہ اسرار الحق شامل ہیں انکے علاوہ کوئی شرعی و قانونی وارث نہیں ہے جس کسی کو اعتراض ہو سات یوم کے اندر حلقہ پٹوار کوٹلی بالا سے رجوع کریں۔
المشتہر عجب خان ولد تاج محمد سکنہ کوٹلی ترلی تحصیل و ضلع مانسہرہ
برائے رابطہ: 0334-3032309

بعدالت جناب انعم زیب صاحبہ جج فیملی کورٹ ہری پور
عنوان۔۔۔ مسماۃ عطیہ زینب بنام شاہنواز، پیشی 20.11.26
نوٹس بنام۔۔۔ شاہنواز ولد سید لعل حسین شاہ ساکنہ ٹھپرہ ضلع ہری پور
مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہ بالا کی تعمیل عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہٰذا اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 20.11.26 کو حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط حاکم / مہر عدالت

بعدالت جناب فریال خان صاحبہ سول جج ہری پور
عنوان۔۔۔ رفیق بنام محمد صدیق، پیشی 11.12.26
نوٹس بنام۔۔۔ محمد صدیق ولد عزیز ساکنہ جولیاں خانپور ضلع ہری پور
مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہ بالا کی تعمیل عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہٰذا اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 11.12.26 کو حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط حاکم / مہر عدالت

بعدالت جناب فریال خان صاحبہ سول جج ہری پور
عنوان۔۔۔ زبیر خان بنام محمد احسن خان، پیشی 4.12.26
نوٹس بنام۔۔۔ محمد احسن خان ولد محمد اسلم خان ساکنہ پہاڑ ضلع ہری پور
مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہ بالا کی تعمیل عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہٰذا اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 4.12.26 کو حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط حاکم / مہر عدالت

بعدالت جناب محمد عبداللہ صاحب سول جج ہری پور
عنوان۔۔۔ مریم سلطان بنام اللہ داد، پیشی 28.11.26
نوٹس بنام۔۔۔ محمد اسماعیل ولد حاجی زرداد ساکنہ ڈھیری سکندر پور ضلع ہری پور
مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہ بالا کی تعمیل عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہٰذا اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 28.11.26 کو حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ دستخط حاکم / مہر عدالت

بعدالت جناب تحصیلدار صاحب بالاکوٹ
ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ متوفی غلام جیلانی خان ولد محمد ایوب خان موضع بالاکوٹ میں فوت ہو چکے ہیں جن کے شرعی وارثان میں مسماۃ خیر النساء بیگم ہمشیرہ غلام جیلانی خان دختر محمد ایوب خان؛ و مسماتان خوشنودہ بیگم؛ شگفتہ بیگم؛ خوش نیاز بیگم؛ نگہت رانی؛ بصیرت رانی؛ سدرہ گل دختران غلام جیلانی خان ہیں ان کے علاوہ کوئی وارث نہ ہے کسی کو عذر اعتراض ہو تو عدالت ہذا سے رجوع کر سکتا ہے
مہر عدالت / دستخط حاکم

اطلاع عام

میری والدہ مسماۃ زوجی زوجہ محمد جان فوت ہو چکی ہیں جن کے شرعی وارثان میں گل فراز، سرفراز، انور، انتظار، افتخار پسران و مسماتان بے بی، بی بی طاہرہ، معراج بی بی شامل ہیں ان کے علاوہ کوئی وارث نہیں ہے۔ جس کسی کو اعتراض ہو تو سات یوم تک متعلقہ پٹواری سے رجوع کرے۔
منجانب، سرفراز ولد محمد جان پسر متوفی

اطلاع عام

میری والدہ محترمہ مہر فرون بی بی فوت ہو چکی ہیں جنکے شرعی وارثان میں انکا خاوند فدا محمد اور پسران مدثر فدا، مظفر فدا، وسیم فدا اور دختران میں تسلیم بی بی، آسیہ بی بی شامل ہیں انکے علاوہ اور کوئی شرعی وارث نہیں ہے اگر کسی کو عذر و اعتراض ہو تو پانچ دن کے اندر اندر حلقہ پٹوار سے رجوع کرے بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔
منجانب، مدثر فدا ولد فدا محمد ساکنہ جھنگاں تحصیل و ضلع مانسہرہ

اطلاع عام

اسٹیٹ لائف کی بیمہ پالیسی نمبر 606213542-5 بنام مرتضیٰ بی بی زوجہ محمد شفیق کہیں گم ہوگئی ہے متعلقہ پالیسی جس کسی کو بھی ملی ہو یا اس پر کوئی دعوی رکھتا ہو وہ ایک ماہ کے اندر انچارج پالیسی ہولڈر سروس اسٹیٹ لائف ایبٹ آباد زون کو مطلع کرے بصورت دیگر کوئی دعوی قابل قبول نہ ہوگا
منجانب، انچارج پالیسی ہولڈر سروس اسٹیٹ لائف ایبٹ آباد زون

بقیہ 1

بھی تجاوز کر گئی، انتظامیہ کے احکامات کھو کھاتے، مافیا نے اپنی رٹ قائم کردی، عوام لٹنے لگے، حکام بالا سے اصلاح احوال کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق مانسہرہ شہر سمیت بعض دیگر مقامات میں قائم ایل پی جی رٹیلرز و دوکانداروں نے انت مچاتے ہوئے LPG گیس کے سرکاری ریٹ اور ضلعی انتظامیہ کے احکامات کھو کھاتے ڈال کر من مانے ریٹ مقرر کر رکھے ہیں عوامی حلقوں کے مطابق حالیہ دنوں مانسہرہ شہر و بعض دیگر علاقوں میں سوئی گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ اوقات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایل پی جی فروخت کرنے والے بعض گراں فروش رٹیلرز و دوکانداروں نے سرکاری ریٹ و حکومتی احکامات کو روندتے ہوئے ایل پی جی گیس کی فی کلو 650 روپے سے زیادہ خود ساختہ قیمت وصول کرنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے جبکہ سرکاری ریٹ 294 روپے فی کلو مقرر ہے مگر کسٹمر سے ڈبل ٹرپل ریٹ کی وصولی جاری ہے جو ظلم و ناانصافی ہے مانسہرہ کے شہری عوامی وسماجی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ مانسہرہ سے اصلاح احوال و سرکاری رٹ قائم کرنے کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ 2

کرنے لگیں، ایل پی جی پلانٹ مالکان نے ضلعی انتظامیہ کے احکامات کو نظر انداز کرتے ہوئے مبینہ طور پر سرکاری نرخوں پر عملدرآمد سے انکار کر دیا سرکاری نرخ 294 روپے فی کلو مقرر ہونے کے باوجود صارفین سے 700 روپے فی کلو تک وصول کیے جانے کی شکایات سامنے آنے لگی ہیں۔تفصیلات کے مطابق مانسہرہ میں ایل پی جی گیس فروخت کرنے والے بعض پلانٹ مالکان اور ڈیلرز کی جانب سے من مانے نرخ وصول کیے جا رہے ہیں، جس کے باعث گھریلو صارفین شدید مشکلات کا شکار ہیں۔شہریوں کا کہنا ہے کہ سرکاری نرخوں اور مارکیٹ میں وصول کی جانے والی قیمتوں میں بھاری فرق کے باوجود کوئی مؤثر کارروائی نظر نہیں آ رہی۔شہریوں نے سوال اٹھایا ہے کہ جب ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سرکاری نرخ مقرر کیے گئے ہیں تو پھر ایل پی جی پلانٹ مالکان کس قانون کے تحت اپنی مرضی کی قیمتیں وصول کر رہے ہیں؟ کیا ضلعی انتظامیہ سرکاری احکامات پر عملدرآمد یقینی بناتے ہوئے اپنی رٹ قائم کرے گی یا عوام اسی طرح مہنگے داموں گیس خریدنے پر مجبور رہیں گے۔عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ایل پی جی پلانٹس اور دکانوں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے، سرکاری نرخوں پر فروخت یقینی بنائی جائے اور ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ عوام کو مہنگائی کے اس اضافی بوجھ سے نجات مل سکے۔

بقیہ 3

. دوسرے مرحلے کے تحت الیکٹرک بس سروس کے دائرہ کار کو دوسرے بڑے شہروں تک بڑھانے کی تجویز ہے جس سے منتخب شہروں کی کل تعداد 14 ہو جائے گی۔حکام نے ابتدائی کام شروع کر دیا ہے اور منصوبے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں جن میں اس کی تخمینہ لاگت، تکنیکی ضروریات اور نفاذ کی حکمت عملی شامل ہے۔دریں اثنا، بس ریپڈ ٹرانزٹ (بی آر ٹی) سروس کو پشاور سے نوشہرہ تک وسعت دینے کے لیے درکار تخمینی اخراجات کی رپورٹ بھی تیار کر لی گئی ہے۔حکام نے پشاور کے اضافی علاقوں تک بی آر ٹی خدمات کو وسعت دینے اور رہائشیوں کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے نئے روٹس متعارف کرانے کی بھی ہدایات جاری کی ہیں۔

بقیہ 4

علی خان کی خصوصی ہدایات پر ضلع بھر میں افغان باشندوں کی جانچ پڑتال اور واپسی کے سلسلے میں کارروائیاں جاری ہیں۔اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر مانسہرہ جنید جمشید کی نگرانی میں گزشتہ تین روز کے دوران مختلف کارروائیوں کے نتیجے میں 67 افغان باشندوں کو گرفتار کرکے ڈی پورٹ کر دیا گیا۔ضلعی انتظامیہ کے مطابق غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکی باشندوں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا، جبکہ اس حوالے سے متعلقہ اداروں کو بھی ضروری ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

بقیہ 5

کے لیے 78 مقامات پر ڈسٹری بیوشن پوائنٹس قائم کردیے گئے ہیں جو سرکاری لسٹ کے مطابق عوام میں آٹے کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے جاری کردہ سرکاری ڈسٹری بیوشن پلان کے مطابق ایبٹ آباد، حویلیاں، لورہ اور تناول سمیت مختلف علاقوں میں 78 مقامات پر آٹے کی فراہمی کے پوائنٹس مقرر کیے گئے ہیں، تاکہ شہریوں کو ان کی دہلیز کے قریب سرکاری نرخوں پر آٹا دستیاب ہو سکے۔اس منصوبے کا مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا، آٹے کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانا اور دور دراز علاقوں کے شہریوں کو سہولت فراہم کرنا ہے۔عوامی ریلیف، شفاف نظام اور معیاری اشیائے خورونوش کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح میں شامل ہے

بقیہ 6

واثاثے منجمد کردیے گئے ہیں۔ایڈیشنل ڈائریکٹر شہزاد اکبر کے مطابق تحقیقات کا آغاز اسٹیٹ بینک کی مشکوک ٹرانزیکشن رپورٹس کی بنیاد پر کیا گیا، جن میں ابتدا میں 6 ارب 15 کروڑ روپے کی مشکوک ٹرانزیکشنز کی نشاندہی ہوئی تھی، تاہم تفتیش کے دوران مشکوک اکائونٹس میں رقم کی مجموعی آمد 240 ارب روپے تک پہنچ گئی

بقیہ 7

کیس۔گرفتار ملزمان (1) مسماۃ (ا) بی بی زوجہ یونس (2) محمد فیاض ولد جمعہ دین (3) محمد عارف ولد سید ولی (4) عبدالوحید ولد سید شاہ سکنان کھن پائین مورخہ 05/10/2028 کو کھن پائین کے رہائشی صادق ولد معروف نے اپنے بھائی ساجد کے قتل کی رپورٹ بٹل پولیس کو نامعلوم ملزم/ملزمان کے خلاف درج کرائی تھی کہ میرا بھائی کل شب 9 بجے گھر سے نکلا تھا کہ میں پانی کی پائپ لائن کی بحالی کرکے اپنے گھر واپس آ تا ہوں۔جو کافی دیر گزرنے کے بعد ہم نے ساجد کا نمبر ملانا شروع کیا تو نمبر مسلسل بند آ رہا تھا۔اگلے دن کو تلاش کرتے ہوئے جائے وقوعہ ڈھاکہ راکھ پہنچے تو بھائی ساجد کو خون میں لت پت زخمی حالت میں مردہ پایا۔ہمیں یقین ہے کہ کسی نامعلوم ملزم/ملزمان نے نامعلوم وجوہات کی بنا پر میرے بھائی کو سنگین تشدد کرکے پہاڑی سے نیچے پھینکا ہے۔پولیس نے نامعلوم ملزم/ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے تفتیش کا آغاز کیا اور مختلف لوگوں کو انٹاروگیٹ کرنا شروع کیا۔اور ایک خاتون سمیت 4 افراد کو گرفتار کیا۔پولیس نے ملزمہ مسماۃ (ا) بی بی کو مقدمہ میں گرفتار کرکے نشاندہی موقع کرائی گئی اس طرح زیر استعمال موبائل فون ملزم بھی موقع کے قریب سے برآمد کرکے بطور ثبوت قبضہ پولیس کیا اسی طرح مقدمہ میں ملزمان فیاض، عارف کو گرفتار کرکے موقع کی نشاندہی کرائی گئی۔قتل میں ملوث آخری ملزم عبدالوحید کی عبوری ضمانت منسوخ ہونے پر ملزم وحید کو گرفتار کرکے انٹاروگیٹ کیا تو اس نے انکشاف کیا کہ اس نے اپنے دیگر ساتھیوں مسمات)ا (بی بی، فیاض، ریاض اور عارف کے ہمراہ مل کر مقتول ساجد کو پہلے تشدد کرکے نیم بے ہوش کرنے کے بعد گلے میں پھندہ ڈال کر ہلاک کیا۔اور پھر اس کی لاش کو ہڑی پٹہ جنگل پہاڑ سے نیچے گرایا۔ملزم نے موقع کی نشاندہی کراتے ہوئے آلہ قتل پھندہ اپنی بکریوں کی باڑی سے نکال کر پیش کیا۔پولیس نے قتل میں ملوث تمام 4 ملزمان کو گرفتار کرکے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا ہے۔

بقیہ 8

مقدمات ٹریس کر لیے۔وقار الحسن قتل کیس، جلیل آباد کے رہائشی وقار الحسن کو 11 نومبر کی شب فائرنگ کر کے قتل کیا گیا تھا۔بٹل پولیس نے تفتیش کے دوران دو ملزمان محمد زبیر اور عرفان احمد کو گرفتار کر لیا۔دوران تفتیش ملزم نے پرانی دشمنی کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ مقتول نے انہیں دیکھ کر تعاقب کیا، جس پر فائرنگ کی گئی۔پولیس نے آلہ قتل پستول 30 بور بھی برآمد کر لیا۔ساجد قتل کیس: کھن پائین کے رہائشی ساجد کو اکتوبر میں قتل کرکے لاش پہاڑی سے نیچے پھینک دی گئی تھی۔بٹل پولیس نے تفتیش کے دوران ایک خاتون سمیت چار ملزمان مسمات)ا (بی بی، محمد فیاض، محمد عارف اور عبدالوحید کو گرفتار کرلیا۔ملزم عبدالوحید کے انکشاف پر قتل میں استعمال ہونے والا پھندہ بھی برآمد کرلیا گیا۔پولیس نے دونوں مقدمات میں مجموعی طور پر 6 ملزمان گرفتار کرکے مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی، جبکہ ساجد قتل کیس کے گرفتار ملزمان کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا۔

بقیہ 9

سارا دن سی این جی اسٹیشنز پر کھڑی ہونے والی گاڑیوں میں تھوڑا بہت گیس بھر جاتا ہے جبکہ انتظار میں کھڑی رہنے والی اکثر گاڑیاں گیس کا ٹائم ختم ہو جانے کی وجہ سے گیس کی بھرائی سے محروم رہ جاتی ہیں۔ادھر عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ سوئی گیس جو کہ خیبر پختواہ کی پیداوار ہے جبکہ بجلی کے ڈیم بھی کے پی کے بالخصوص ہزارہ میں ہیں لیکن کے پی کے وسائل پر پنجاب نے قبضہ کر رکھا ہے اور یہ وسائل بغیر کسی فوائد کے پنجاب کے حوالہ کردیئے گئے ہیں جس سے کے پی کے بالخصوص ہزارہ کے عوام کے حقوق اور وسائل پر ڈاکہ ہے۔عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کے پی کے کو بجلی اور گیس سے محروم کیا جا رہا ہے ان وسائل کے بدلے کے پی کے کو پنجاب حکومت کی طرف سے کچھ فائدہ نہیں مل رہا۔جبکہ پنجاب گیس اور بجلی پر زاتی کارخانے چلا رہا ہے

بقیہ 10

ملاقات کے دوران نئے شامل کیے گئے سوزوکی روٹس کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر سوزوکی روٹس ویریفکیشن سسٹم (Suzuki Routes Verification System) سے متعلق یونین عہدیداران کو آگاہی فراہم کی گئی۔ایس ایس پی ٹریفک نے سوزوکی مالکان اور ڈرائیور حضرات کو ہدایت کی کہ وہ جلد از جلد اپنی گاڑیوں کی رجسٹریشن یقینی بنائیں اور مقررہ روٹس کے مطابق گاڑیوں کی رجسٹریشن مکمل کروائیں تاکہ نئے نظام پر مؤثر انداز میں عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 11

مشتبہ گوشت مختلف قصابوں اور ہوٹلوں میں سپلائی کیا جارہا ہے چیک اینڈ بیلنس کے فقدان کے باعث بیمار جانوروں کے گوشت کی فروخت کا انکشاف ہوا ہے جس سے اہلیان علاقہ میں سخت تشویش کی لہر دوڑ گئی اہلیان علاقہ نے متعدد بار محکمہ خوراک کو آگاہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہ ہو سکی اہلیان علاقہ کے ایک وفد نے میڈیا کو بتایا کہ سٹریٹ نمبر گیارہ میں عرصہ دراز سے غیر قانونی سلاٹر ہاؤس کھلا ہوا ہے جس سے مشتبہ جانوروں کے گوشت کی ترسیل مختلف قصابوں اور ہوٹلوں میں کی جاتی ہے جو کھلے عام عوام میں بیماریاں بانٹ رہا ہے جس کے خلاف کوئی بھی کاروائی نہیں ہو سکی

بقیہ 12

سامنا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر طویل مشاورت کے بعد باہمی اتفاق رائے خیبر پختونخوا کے لیے درج ذیل شیڈول طے کیا ہے، جس پر عملدرآمد تمام اسٹیشنز کے لیے لازمی ہوگا۔1۔ہفتہ وار بندش: ہر جمعہ کو تمام سی این جی اسٹیشنز 24 گھنٹے بند رہیں گے، یعنی *جمعہ صبح 6 بجے سے ہفتہ کی صبح 6 بجے تک۔2۔اطلاق کی تاریخ: اس فیصلے پر عملدرآمد 20 نومبر 2026 سے ہوگا۔3۔دیگر ایام کے اوقات کار: ہفتے کے باقی چھ دن سی این جی اسٹیشنز روزانہ مجموعی طور پر 9 گھنٹے درج ذیل اوقات میں کھلے رہیں گے: صبح: 6 بجے سے 9 بجے تک دوپہر: 11 بجے سے 2 بجے تک شام: 6 بجے سے 9 بجے تک یہ شیڈول اور ٹائم ٹیبل فی الحال آزمائشی بنیادوں پر 30 نومبر تک کے لیے ہے۔ آئندہ ماہ کے لیے دوبارہ مشاورت کی جائے گی۔

بقیہ 13

سکنہ محلہ سیداں چوک سیکٹر نمبر 2 کھلابٹ نے 16 نومبر 2026 کو ابتدائی رپورٹ کا اندراج کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ فرنیچر کی دوکان پر مجیب الرحمٰن ولد مجوب الرحمٰن نامی دوکان دار نے اسے صوفوں کے کپڑے کے نئے ڈیزائن دیکھانے کے بہانے دوکان کے تہہ خانے میں لے جا کر اس کے ساتھ زنا بالجبر کیا اور بعد ازاں اس کسی کو بھی بتانے پر دھمکیاں دیں۔جبکہ دوسری جانب فرنیچر کی دوکان کے دوکاندار 50,55 سالہ مجیب الرحمٰن کا موقف بھی سامنے آیا ہے۔دکاندار کے مقف کے مطابق پیر کی شام مغرب کے بعد ایک خاتون دکان پر آئیں اور رکشے کے کرائے کے لیے رقم مانگی۔دکاندار نے پیسے نہ ہونے کا بتایا تو خاتون نے زیر تعمیر صوفے کا کپڑا مانگا، جس پر دکاندار نے جواب دیا کہ وہ کپڑا فروخت نہیں کرتے اور دکان بند کرنے والے ہیں۔مقف کے مطابق خاتون دکان کا چکر لگا کر واپس چلی گئیں۔اور اس دوران نہ کوئی شور شرابا ہوا، نہ کوئی ہجوم جمع ہوا اور نہ ہی کسی قسم کی غیر معمولی صورتحال پیدا ہوئی۔تاہم کچھ ہی دیر بعد پولیس دوکان پر آئی اور اسے گرفتار کر لیا۔افسوس ناک واقعہ کی اطلاعات پر اہلیان کھلابٹ کی جانب سے ملی جلی آراسامنے آ رہی ہیں اور واقعہ کی صاف وشفاف تفتیش کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 14

کنڈی نے عوامی اہمیت کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور محکموں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ٹھوس سفارشات مرتب کرنے پر زور دیا۔۔ملاقات میں کوآرڈینیٹر وزیراعظم یوتھ پروگرام سردار کلیم نلوٹھہ اور چیرمین کینٹ سردار سید اکبر بھی موجود تھے

بقیہ 15

کے علاقے کوٹگے میں ایک دل دہلا دینے والے حادثے نے کئی اہم سوالات کو جنم دے دیا۔آٹھ سالہ معصوم بچہ حمزہ آصف، جو ایک نجی اسکول میں تیسری جماعت کا طالب علم تھا، صبح معمول کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کے لیے گھر سے اسکول روانہ ہوا، مگر بدقسمتی سے واپس گھر نہ لوٹ سکا۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق اسکول کے مرکزی گیٹ کے عین سامنے سڑک کی کنکریٹ کی بھاری سلیب پہلے سے ٹوٹی ہوئی اور خستہ حال تھی۔بتایا جاتا ہے کہ بچہ جیسے ہی اس کمزور حصے پر قدم رکھتے ہوئے آگے بڑھا تو سڑک کی کئی من وزنی کنکریٹ سلیب اچانک زمین بوس ہوگئی اور معصوم حمزہ اس کے نیچے دب گیا، جہاں وہ موقع پر ہی جان کی بازی ہار گیا۔اس حادثے نے ایک ہنستے بستے گھرانے کو غم اور صدمے میں مبتلا کر دیا، لیکن یہ محض ایک حادثہ قرار دے کر نظرانداز کرنے کا معاملہ نہیں۔اس واقعے کے پیچھے ممکنہ غفلت، غیر معیاری تعمیر اور ذمہ دار اداروں کی عدم توجہی جیسے سنگین سوالات موجود ہیں۔سب سے زیادہ تشویش ناک پہلو اسکول انتظامیہ کی مبینہ غفلت ہے۔اطلاعات کے مطابق بچہ صبح تقریبا 8 بجے سے شام 4 بجے تک بھاری کنکریٹ کی سلیب کے نیچے دبا رہا۔سوال یہ ہے کہ اگر بچہ اسکول نہیں پہنچا تھا یا کلاس میں موجود نہیں تھا تو انتظامیہ نے والدین کو اس کی غیر حاضری سے آگاہ کیوں نہیں کیا؟ کیا اسکول انتظامیہ کی یہ بنیادی ذمہ داری نہیں تھی کہ بچے کی غیر حاضری کی فوری اطلاع گھر والوں کو دی جاتی؟ دوسری جانب سڑک کی تعمیر کے ذمہ دار محکمہ اور متعلقہ ٹھیکیدار کی کارکردگی بھی تحقیقات کی متقاضی ہے۔اگر سڑک ناقص میٹریل یا غیر معیاری تعمیر کی وجہ سے خستہ حال ہوئی تھی تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟ اسکول کے مرکزی دروازے کے سامنے موجود خطرناک اور ٹوٹی ہوئی سڑک کی بروقت مرمت کیوں نہیں کی گئی؟ کیا متعلقہ محکمے اور مقامی انتظامیہ اس خطرے سے بے خبر تھے؟ یہ واقعہ صرف ایک خاندان کا ذاتی سانحہ نہیں بلکہ پورے معاشرے اور متعلقہ سرکاری و نجی اداروں کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔بچوں کی حفاظت، اسکولوں کے اطراف محفوظ راستوں کی فراہمی اور تعمیراتی معیار کی نگرانی متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔مطالبہ ہے کہ ضلعی انتظامیہ مانسہرہ، متعلقہ تعمیراتی محکمہ اور محکمہ تعلیم اس افسوسناک واقعے کا فوری نوٹس لیں، شفاف تحقیقات کروائیں، سڑک کی تعمیر میں ممکنہ ناقص میٹریل اور ٹھیکیدار کی غفلت کا تعین کریں اور اسکول انتظامیہ کے کردار کی بھی مکمل چھان بین کی جائے۔اگر غفلت ثابت ہوتو ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے تاکہ حمزہ آصف کی المناک موت محض ایک خبر بن کر نہ رہ جائے اور مستقبل میں کسی دوسرے گھر کا چراغ اس طرح نہ بجھے۔آخر کب تک ناقص تعمیرات، غیر ذمہ داری اور ادارہ جاتی غفلت کی قیمت معصوم بچوں کو اپنی جان دے کر چکانا پڑے گی؟

بقیہ 16

اس موقع پر نائب صدر پریس کلب خاور عباسی۔ سمیت صحافیوں سے ملاقات کی اس موقع پر طارق عدیل خان خیل۔اعجاز جامی سمیت دیگر ممبران بھی موجود تھے

بقیہ 17

کی آواز سنی اور 13 سال سے جاری نااہلی، کرپشن اور سیاسی عدم استحکام کے اندھیروں سے صوبے کو نکالا۔آج بٹگرام کا ہر بچہ، ہر بزرگ، ہر ماں خوشی سے کہہ رہی ہے کہ اب صوبہ ترقی کرے گا، امن آئے گا، روزگار ملے گا اور ہمارے بچوں کا مستقبل روشن ہوگا۔ہم گورنر خیبر پختونخواسے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ قومی خزانہ لوٹنے والوں کا سخت احتساب کیا جائے۔لوٹی ہوئی اربوں روپے واپس قومی خزانہ میں جمع کیا جائے

بقیہ 18

کی بروقت منتقلی اور شہری علاقوں میں صفائی کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی، جبکہ میونسپل سروسز کی استعداد کار میں بھی اضافہ ہوگا۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان نے کہا کہ شہریوں کو صاف ستھرا اور صحت مند ماحول فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے صفائی کے نظام کو مزید بہتر بنایا جائے اور شہری علاقوں میں صفائی ستھرائی کے تسلسل کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 19

انہوں نے تجاوزات کے خلاف جاری اقدامات کا جائزہ لیا اور تاجروں کی جانب سے رضا کارانہ طور پر تجاوزات کی زد میں آنے والے دکانوں کے حصے مسمار کرنے کے عمل کا معائنہ کیا۔اس موقع پر تاجروں نے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی دکانوں کے وہ حصے رضا کارانہ طور پر ختم کیے جو سڑک اور فٹ پاتھ کی حدود میں آ رہے تھے اسسٹنٹ کمشنر ثنا فاطمہ نے اس اقدام کو تجاوزات کے خاتمے اور شہر میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے کارروائی کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے پر زور دیا۔دورے کے دوران ٹھیکیدار راجہ اشتیاق احمد نے اسسٹنٹ کمشنر ثنا فاطمہ کو آگاہ کیا کہ ایبٹ آباد روڈ پر آج رات سے بھوی مشینری کے ذریعے تجاوزات کے خاتمے کا باقاعدہ آپریشن شروع کیا جائے گا، جس کے تحت سڑک اور فٹ پاتھ کی حدود میں آنے والی غیر قانونی تعمیرات اور دیگر رکاوٹوں کو ہٹایا جائے گا۔اس دوران تحصیلدار بشیر خان، جاوید اقبال پٹواری، رضا محمد پٹواری سمیت دیگر پٹواری بھی ان کے ہمراہ موجود تھے، جنہوں نے تجاوزات کے حوالے سے مختلف مقامات کا جائزہ لیا۔اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ثنا فاطمہ نے چکیا روڈ کا بھی دورہ کیا جہاں تجاوزات کے خاتمے کے سلسلے میں سڑک کی پیمائش اور حدود کا تعین کیا گیا تاکہ آئندہ کارروائی کے لیے واضح لائحہ عمل مرتب کیا جا سکے۔ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر کی اہم شاہراہوں کو تجاوزات سے پاک کرنے کے لیے جاری اقدامات سے شہریوں کو آمدورفت میں درپیش مشکلات کم ہونے، ٹریفک کی روانی بہتر بنانے اور پیدل چلنے والوں کے لیے فٹ پاتھوں کی دستیابی کی توقع ہے۔شہری حلقوں نے بھی مطالبہ کیا ہے کہ تجاوزات کے خلاف آپریشن بلاامتیاز جاری رکھا جائے اور تمام علاقوں میں یکساں قانون نافذ کیا جائے تاکہ مانسہرہ شہر کو تجاوزات سے پاک کر کے ایک منظم اور صاف ستھرا شہر بنایا جا سکے۔

بقیہ 20

ہیں، جبکہ بعض مقامات پر گھروں کی گٹر لائنوں کا گندا پانی بھی سڑکوں پر بہہ رہا ہے، جس سے اہل علاقہ کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔مقامی ذرائع کے مطابق لنک سڑکوں پر مبینہ تجاوزات اور غیر قانونی قبضوں کے باعث سڑکوں کی تعمیر میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔بعض مقامات پر گٹر لائنوں کا پانی سڑکوں پر جمع ہونے سے نہ صرف بدبو اور گندگی پھیل رہی ہے بلکہ راہگیروں اور نمازیوں کو بھی مشکلات کا سامنا ہے۔گندے پانی سے گزر کر مسجد جانے والے نمازیوں کے کپڑے ناپاک ہونے کے خدشات بھی بڑھ گئے ہیں۔اہل علاقہ نے ضلعی انتظامیہ، محکمہ مال، ٹی ایم اے اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈھوڈیال اور اس کے مضافاتی علاقوں کی لنک سڑکوں سے فوری طور پر تجاوزات اور غیر قانونی قبضے ختم کروائے جائیں، گٹر لائنوں کے پانی کی نکاسی کا مناسب انتظام کیا جائے اور ادھورے تعمیراتی کام مکمل کروا کر عوام کو درپیش مشکلات سے نجات دلائی جائے۔

بقیہ 21

کے نقصانات اور آگ سے بچا کے حفاظتی اقدامات کے حوالے سے تفصیلی آگاہی فراہم کی گئی جبکہ طلبہ میں آگاہی پمفلٹس بھی تقسیم کیے گئے۔آگاہی مہم میں وی ڈی سی ریالہ کے چیئرمین مولانا اصغر محمود عباسی، وائس چیئرمین مطیب الرحمان عباسی، سیکرٹری جنرل عتیق عباسی حافظ خالد عباسی، عتیق عباسی اور مولانا فضل حسین علوی نے شرکت کی۔محکمہ جنگلات کی جانب سے سی ڈی او مس نگت گل، محمد وسیم، اخلاق احمد بلاک آفیسر اور عقیل احمد عباسی بھی اس موقع پر موجود تھے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ جنگلات قدرت کا قیمتی سرمایہ اور انسانی زندگی کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔جنگلات نہ صرف ماحول کو صاف اور خوشگوار رکھتے ہیں بلکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کم کرنے، بارشوں کے نظام کو برقرار رکھنے، قدرتی حسن میں اضافے اور جنگلی حیات کے تحفظ میں بھی بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔جنگلات میں آگ لگنے سے درختوں، پودوں، جنگلی حیات اور قدرتی ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے، جس کے اثرات آنے والی نسلوں تک منتقل ہوتے ہیں۔مقررین نے طلبہ کو بتایا کہ جنگلات میں آگ لگنے کی بڑی وجوہات میں انسانی غفلت، لاپرواہی، جلتی ہوئی سگریٹ پھینکنا، آگ جلا کر اسے بغیر بجھائے چھوڑ دینا اور بعض اوقات جان بوجھ کر آگ لگانا شامل ہیں۔موسم سرما کے دوران دسمبر سے جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات کا خدشہ بڑھ جاتا ہے، اس لیے عوام کو پہلے سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر بچے، نوجوان اور شہری کا فرض ہے کہ وہ جنگلات کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کرے۔اگر کسی مقام پر جنگل میں آگ نظر آئے تو خود کو خطرے میں ڈالے بغیر فوری طور پر متعلقہ فارسٹ گارڈ، محکمہ جنگلات یا مقامی ذمہ داران کو اطلاع دی جائے تاکہ بروقت کارروائی کرکے آگ کو پھیلنے سے روکا جا سکے۔مقررین نے مزید کہا کہ جنگلات کے تحفظ کے لیے مقامی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی جائیں جو جنگلات کی نگرانی کریں اور آگ لگنے کی صورت میں متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اسے بجھانے اور نقصان کو کم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔عوامی تعاون کے بغیر جنگلات کو مکمل طور پر محفوظ رکھنا ممکن نہیں۔اس موقع پر محکمہ جنگلات کے نمائندوں نے واضح کیا کہ جنگلات میں جان بوجھ کر آگ لگانے یا کسی کی غفلت کے نتیجے میں آگ لگنے کے واقعات سامنے آنے پر ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ایسے واقعات میں پولیس کو درخواست دی جائے گی اور ضرورت پڑنے پر ایف آئی آر بھی درج کروائی جائے گی۔آخر میں مقررین نے عوام، طلبہ، اساتذہ اور علاقے کے تمام مکینوں سے اپیل کی کہ خدارا جنگلات میں آگ نہ لگائیں، جلتی ہوئی اشیا جنگل میں نہ پھینکیں اور اپنے اردگرد کے قدرتی ماحول کی حفاظت کریں۔انہوں نے کہا کہ آج اگر ہم نے اپنے جنگلات کی حفاظت نہ کی تو آنے والی نسلیں اس قیمتی قدرتی ورثے سے محروم ہو جائیں گی۔ جنگلات کی حفاظت دراصل اپنی زندگی، ماحول اور مستقبل کی حفاظت ہے۔

بقیہ 22

نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں اور مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔اجلاس میں ضلع بھر میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، ریوائز ڈیشنل ایکشن پلان اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوہر علی خان نے ہدایت کی کہ ضلع میں پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام ادارے باہمی رابطوں اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔انہوں نے واضح کیا کہ امن وامان پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔اجلاس میں چنگ چی رکشوں اور موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن، غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے، سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب، صحت و تعلیم کی سہولیات میں بہتری اور عوامی مسائل کے بروقت حل کے حوالے سے بھی متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ڈپٹی کمشنر نے ذخیرہ اندوزی اور اشیائے خوردونوش میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت کرتے ہوئے زیرو ٹالرنس پالیسی پر عملدرآمد یقینی بنانے پر زور دیا۔انہوں نے تمام محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی خدمت کو اپنا اولین فریضہ سمجھتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں دیانتداری اور تندہی سے انجام دیں۔

بقیہ 23

عوام ہیں بعد میں سیاسی جماعتوں سے وابستگی ہے ڈیزل اور پٹرول کی قیمت میں تقریبا سو روپے تک کمی ہونے کے باوجود نہ تو ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں کمی ہوئی ہے اسی طرح اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے آٹا کی قیمت آج سات ہزار روپے سے تجاوز کر گئی ہے اور اس وقت غریب عوام دو وقت کی روٹی سے محروم ہونے لگی ہے موجودہ حکومت نے بجلی کی قیمتوں میں مزید اضافہ کر کے غریب عوام کو روشنی سے بھی محروم کرنا شروع کر دیا ہے اس وقت کے پی کے میں عوام سخت مشکلات سے دوچار ہو چکی ہے پنجاب سے آٹا کی بندش نے غریب عوام کو مہنگا آٹا خریدنے پر مجبور کر دیا کہ آج عوام ان بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے سخت پریشانی سے دوچار ہے، کے پی کے حکومت اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں میں کمی لانے کے لئے اقدامات کرے تا کہ لوگوں کا اعتماد پی پی پی پر بحال رہے چونکہ کے پی کے میں اس وقت گورنر راج ہے تناول کی عوام کا معیار زندگی بلند کرنا ہمارا مشن ہے اور اس پر عمل پیرا رہوں گی تناول میں پی پی پی کے فروغ کے لئے ہر ممکنہ اقدامات اٹھائے جائیں گے

بقیہ 24

کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ سٹیزن فیڈ بیک کی روشنی میں سروس ڈیلیوری اور اداروں کی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے، مسائل کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے ان کے فوری حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور پیش رفت سے متعلق رپورٹ پیش کی جائے۔ڈپٹی کمشنر نے شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے واسا اور ٹی ایم ایز کو خصوصی ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ صفائی کے نظام کو مؤثر بنایا جائے۔اسی طرح گلیات میں پبلک واش رومز، واکنگ ٹریکس اور پارکس میں عوام اور سیاحوں کے لیے بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔اجلاس میں محکمہ زراعت کو سروس ڈیلیوری کے اشاریوں اور عملے کی کارکردگی بہتر بنانے جبکہ محکمہ مواصلات و تعمیرات (C&W) اور خیبر پختونخوا ہائی وے اتھارٹی (PKHA) کو سڑکوں کی بہتری، گڑھوں کی مرمت، پانی کی نکاسی، نالوں کی صفائی اور مجموعی انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے عملی اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی گئی۔ڈپٹی کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ تمام متعلقہ محکمے اپنی کارکردگی اور عوامی خدمات کے معیار میں بہتری لائیں تاکہ شہریوں کو بہتر اور بروقت سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، اسسٹنٹ کمشنر ایبٹ آباد، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز، پولیس، پبلک ہیلتھ، محکمہ مواصلات و تعمیرات، واسا، محکمہ سیاحت اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 25

حوالے سے ضروری ہدایات جاری کیں۔ڈپٹی کمشنر نے دھمتوڑ سپورٹس گراونڈ کا بھی معائنہ کیا اور کھیلوں کے فروغ اور سپورٹس سہولیات کی بہتری کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔انہوں نے ڈھوڈ بائی پاس پر غیر قانونی ہاسنگ سوسائٹیز کے خلاف کارروائی عمل میں لانے کی بھی ہدایت جاری کی۔اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ماروی ملک شیر، اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر صدام اختر، ٹی ایم او ایبٹ آباد، پی کے ایچ اے عہدیداران، فائنانس اینڈ پلاننگ آفیسرز، ٹیکنیکل سٹاف، اے ڈی لوکل گورنمنٹ اور دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔

بقیہ 26

ہونے والے بچے کے گھر ورثا سے ملاقات کی اور ان سے دکھ و تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے فاتحہ خوانی کی

بقیہ 27

پشاور سے منسلک ہوگا، جہاں جدید اسمارٹ لیب اور اسمارٹ کلاس رومز کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔منصوبے کے تحت 150 طالبات کو ڈیٹا اینالیٹکس، سائبر سیکیورٹی اور گیم ڈیولپمنٹ سمیت جدید ٹیکنالوجی کے اہم شعبوں میں تربیت دی جائے گی۔افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مشیر گورنر ڈاکٹر محمد ارشاد نے کہا کہ حکومت خیبر پختونخوا نوجوانوں کو جدید فنی و تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کر کے انہیں ملکی معیشت کی کارآمد اکائی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور مائنز اینڈ منرلز کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، نوجوانوں کو اس سے روشناس کرانا اور بین الاقوامی معیار کے مطابق تربیت یافتہ و سرٹیفائیڈ افرادی قوت تیار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔اسی مقصد کے تحت صوبے میں جدید تربیتی مراکز (TEVT) قائم کیے جا رہے ہیں تاکہ نوجوانوں کو بدلتی ہوئی صنعتی اور معاشی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (KP-TEVTA) اس ضمن میں بہترین اقدامات اٹھا رہی ہے۔یورپی یونین کے سفیر رائمنڈس کاروبلیس نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کی معاشی مسابقت اور توانائی کے شعبے کی ترقی کا انحصار ہنرمند افرادی قوت کی تیاری پر ہے۔جرمن ادارے جی آئی زیڈ کی کنٹری ڈائریکٹر ماریا پوڈے نے کہا کہ اس اقدام کے ذریعے نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی تربیت فراہم کی جائے گی، جس سے ان کی صلاحیتوں کو صنعت کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے میں مدد ملے گی۔برٹش کونسل کے ڈپٹی کنٹری ڈائریکٹر بین لائٹ نے کہا کہ کے پی ٹیوٹا (KP-TVETA) کے اشتراک سے خواتین کو ایسی عملی اور جدید مہارتیں سکھائی جا رہی ہیں جو انہیں ملازمت کے حصول، فری لانسنگ اور اپنا کاروبار شروع کرنے کے قابل بنائیں گی تاکہ وہ معاشی طور پر خودمختار ہو سکیں۔قبل ازیں مینجنگ ڈائریکٹر خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (KP-TEVTA) میاں عبدالقادر شاہ نے ادارے کے اغراض و مقاصد اور نوجوانوں کے لیے جدید ٹیکنالوجی کی تربیت کے لیے شروع کیے گئے منصوبوں سے متعلق شرکا کو آگاہ کیا۔اس موقع پر مشیر گورنر خیبر پختونخوا، یورپی یونین کے سفیر اور دیگر معزز مہمانوں نے سینٹر میں قائم بیوٹی اینڈ ہیئر لیز اور نئے قائم کردہ کیریئر کونسلنگ اینڈ جاب پلیسمنٹ سینٹر کا بھی دورہ کیا۔ کیریئر کونسلنگ اینڈ جاب پلیسمنٹ سینٹر کا مقصد تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو روزگار کے پائیدار مواقعوں تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے رہنمائی فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 28

ناردرن میجر جنرل راو عمران سرتاج کی خصوصی ہدایات پر چترال سکاؤٹس ہوسپٹل میں دوروزہ فری میڈیکل کیمپ قائم کیا گیا۔صبح سے شام تک جاری اس دوروزہ کیمپ میں کل 2176 مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئی۔کیمپ میں جلدی امراض کے مریضوں، خواتین اور بچوں پر خاص توجہ دی گئی ۔چترال کے عوام نے آئی جی ایف سی اور فرنٹیئر کور کے پی ناردرن کے اس اقدام کو بے حد سراہا۔

بقیہ 29

اور موقع پر ہی ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات جاری کیے۔انہوں نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہیں، ضلعی انتظامیہ پریس کلب کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔صحافی برادری نے ڈپٹی کمشنر کے دورہ اور مسائل کے فوری حل کی یقین دہانی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 30

ایبٹ آباد سے ترقی پا کر آنے والے سردار فیصل شہزاد کو ڈپٹی کمشنر مانسہرہ کا پرسنل سیکرٹری) پی ایس (تعینات کر دیا ہے۔اس سلسلے میں تقرری کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔سردار فیصل شہزاد نے اپنی نئی ذمہ داریوں کا باقاعدہ چارج سنبھال لیا ہے۔تفصیلات کے مطابق سردار فیصل شہزاد اس سے قبل کمشنر آفس ایبٹ آباد میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے، جہاں سے ترقی کے بعد انہیں ڈپٹی کمشنر آفس مانسہرہ میں تعینات کیا گیا ہے۔نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد وہ ڈپٹی کمشنر مانسہرہ کے دفتر میں دفتری امور اور انتظامی معاملات کی انجام دہی میں معاونت کریں گے۔ان کی تعیناتی کو ضلعی انتظامیہ کے دفتری امور کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ 31

میرے دروازے ہر کسی کیلیے کھلے معززین علاقہ کا احترام میرے فرائض میں شامل ہے لیکن میرے دروازے ہر اس شخص کیلئے بند ہیں جو سماج دشمن عناصر کے کارندے ہیں منشیات فروش ہیں ناجائز قبضہ گینگ ہیں ان سب کو متنبہ کرتا ہوں کہ اپنے مذموم مقاصد سے باز آجائیں یا علاقہ چھوڑ دیں میری خواہش ہے کہ پولیس اور عوام کے درمیان مجوزہ فاصلے کو ختم کر کے سب ایک پیج پر آکر اعتماد کی فضا قائم کریں اور دوریوں کو ختم کر کے علاقے کو جرائم سے پاک کرنے میں اپنا کردار ادا کریں تا کہ آنے والی نسلیں بچ سکیں ان مجھے انتہائی خوشی اس بات کی بھی کوئی کہ ڈی آر سی بفہ پکھل میں خواتین بھی متحرک ہیں جس سے خواتین کے مسائل بھی حل ہوتے ہیں کیونکہ خواتین کے مسائل خواتین ہی سمجھ سکتی ہیں آخر میں چیئرمین حاجی رستم خان اور جملہ ممبران نے نئی تعیناتی پر ڈی ایس پی ساجد فاروق کو مبارک باد دی اور ان کو ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کی

بقیہ 32

سات ہزار روپے سے تجاوز کر گیا کے پی کے کی عوام پہلے سے حکومت کو نسا انتقال لے رہی ہے مذہبی سیاسی وسماجی حلقوں نے کہا ہے کہ وفاق کی جانب سے کے پی کے کی عوام پر مظالم کا سلسلہ بند ہونا چاہئے کیا عوام کی جانب سے پی ٹی آئی کو ووٹ دینے کی سزا دی جا رہی ہے پہلے وفاق اور وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی آپس میں نہ بننے کی وجہ سے کے پی کے کا آٹا بند کیا اب تو کے پی کے میں وفاقی حکومت نے گورنر راج لگا کر عوام کو تجاوزات کا عندیہ دیتے ہوئے کے پی کے کو کھنڈرات بنا کر رکھ دیا جس سے کئی لوگوں کے چھوٹے چھوٹے روزگار ختم ہوگئے اور بڑے تاجروں کا معاشی قتل کرتے ہوئے غریب عوام کے لئے آٹا اس قدر مہنگا کر دیا کہ آج عوام فاقوں پر مجبور ہو چکی ہے جس کی وجہ سے آج کے پی کے کی عوام مسلم لیگ ن اور پی پی پی سے سخت مایوس ہو چکی ہے کیونکہ پی ٹی آئی کے بعد اب مسلم لیگ ن نے بھی عوام کو مشکلات سے دوچار کر کے عوام کا اعتماد کھو دیا ہے آج کے پی کے کی عوام سات ہزار سے زائد آٹا خریدنے پر مجبور ہو چکی ہے اب بھی وقت ہے کہ حکومت عوام کو جینے کا حق دیتے ہوئے مہنگائی کو کنٹرول کرے ورنہ اب مجبوراً عوام بھوک افلاس کی وجہ سے سڑکوں پر نکلے گی

بقیہ 33

ہوئے اور مختلف معاہدے و یقین دہانیاں کی گئیں، لیکن افسوس کہ ان پر آج تک خاطر خواہ عمل درآمد نہیں ہو سکا۔بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج اور دیگر مسائل بدستور عوام کے لئے پریشانی کا باعث ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ آج کے اجلاس میں عوام ایس ای اواپڈا سے سابق معاہدوں پر عمل درآمد اور بجلی کے مسائل کے حوالے سے دوٹوک سوالات کرنا چاہتے تھے، لیکن متعلقہ افسر کی عدم موجودگی نے عوامی اعتماد کو مزید متاثر کیا۔اگر اعلیٰ حکام عوام کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ ہیں تو انہیں خود عوام کے درمیان آ کر ان کے سوالات کے جواب دینے چاہیے احتجاجی شرکا نے مطالبہ کیا کہ کھلی کچہری منعقد کرنے والے ہزیکو سب ڈویژن بفہ کے ذمہ داران اور ایس ای واپڈا کا فوری نوٹس لیا جائے، گزشتہ معاہدوں پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے انہوں نے واضح کیا کہ بفہ کے عوام اپنے جائز حقوق کے حصول کے لیے پرامن اور جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے۔یاد رہے کہ یہ کھلی کچہریاں برائے نام ہوتی ہیں اور ان میں صرف من پسند افراد کو بلایا جاتا ہے۔

بقیہ 34

معائنے کے دوران پی آر سی مانسہرہ میں درآمدی گندم کی آمد، اس کی محفوظ ذخیرہ اندوزی، ان لوڈنگ کے انتظامات اور متعلقہ امور کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔افسران نے اس بات کا بھی معائنہ کیا کہ گندم کی ترسیل اور ذخیرہ کرنے کے تمام مراحل حکومتی پالیسی اور محکمہ خوراک کے مقرر کردہ قواعد وضوابط کے مطابق انجام دیے جا رہے ہیں یا نہیں اس موقع پر ضلع بھر کی مختلف فلور ملز میں سبسڈی والے آٹے کی تیاری، فراہمی اور تقسیم کے طریقہ کار، گندم کی پسائی کے عمل، سی سی ٹی وی کیمروں کی فعالیت اور سرکاری ریکارڈ کی جانچ پڑتال بھی کی گئی۔افسران نے فلز انتظامیہ کو ہدایت کی کہ سرکاری گندم اور سبسڈی والے آٹے کی فراہمی میں مکمل شفافیت یقینی بنائی جائے اور عوام کو حکومتی مقرر کردہ نرخوں پر معیاری آٹے کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی معائنے کے دوران ایس او پیز کی خلاف ورزی سامنے آنے پر ایک فلور مل کو جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ مل انتظامیہ کو سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے آئندہ تمام سرکاری قواعد وضوابط پر مکمل عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔محکمہ خوراک کے افسران نے واضح کیا کہ گندم اور آٹے کے سرکاری نظام میں کسی قسم کی بے ضابطگی، غفلت یا خلاف ورزی پر بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔اس موقع پر ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر شیراز انور خان نے عدالتی کارروائی کے سلسلے میں مختلف ایف آئی آرز اور متعلقہ مراسلات کو بھی نمٹایا، جس کا مقصد محکمہ خوراک سے متعلق قانونی معاملات کو بروقت آگے بڑھانا اور سرکاری امور کی مؤثر انجام دہی یقینی بنانا تھا اس موقع پر محکمہ خوراک کے افسران نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلع مانسہرہ میں گندم کی خرید و ترسیل، ذخیرہ اندوزی کی روک تھام، فلور ملز کی نگرانی اور سبسڈی والے آٹے کی منصفانہ تقسیم کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا تاکہ حکومتی سبسڈی کا حقیقی فائدہ عوام تک پہنچ سکے۔انہوں نے واضح کیا کہ عوامی مفاد اور سرکاری وسائل کے تحفظ کے لیے ضلع بھر میں اچانک معائنے اور نگرانی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 35

کر رہے ہیں۔کیس ایجنسی مالکان نے اس حوالے سے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان مافیا کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے تاکہ صارفین کو ریلیف فراہم کیا جا سکے اور قیمتوں میں مصنوعی اضافے کو روکا جا سکے۔

بقیہ 36

جنازہ کے بعد سپرد خاک کر دیا گیا۔غم زدہ خاندان میں ابھی سوگ جاری تھا کہ مرحوم کے شوہر بنارس خان لغمانی جو کہ بیماری کے باعث گجرانوالہ کے ایک ہسپتال میں زیر علاج تھے کہ آج جمعرات کے روز ساڑھے تین بجے ہسپتال میں چل بسے۔جن کی میت آبائی گاؤں عیدگاہ ڈمبرہ کے لئے گجرانوالہ سے روانہ کردی گئی ہے۔مرحوم ڈمبرہ عیدگاہ کے شہزاد خان اور امتیاز خان لغمانی کے والد محترم اور بفہ میرہ کے سرکردہ شخصیت حاجی مراد خان لغمانی۔ سلیم خان لغمانی۔ جاوید خان۔اکرم خان لغمانی کے بہنوئی تھے جبکہ غلام حیدر عرف ماڑیہ لالا مرحوم ڈمبرہ عیدگاہ بفہ کے بھائی تھے۔ بنارس خان لغمانی مرحوم کی میت گاں ڈمبرہ عیدگاہ بفہ کے لئے گجرانوالہ سے گاں میں تدفین کے لئے روانہ کر دی گئی ہے۔جس کی نماز جنازہ جمعہ کے روز ادا کیا جائے گا۔

بقیہ 37

مطابق نومبر کے پہلے نصف میں صوبے کے مختلف اضلاع میں خاطر خواہ مقدار میں آٹے کی تقسیم جاری رہی۔محکمہ خوراک کی مجموعی تقسیم رپورٹ کے مطابق یکم سے 15 نومبر 2026 کے دوران عوام کو مجموعی طور پر 28,477.14 میٹرک ٹن آٹا، یعنی 20 کلوگرام کے 14 لاکھ 23 ہزار 857 تھیلے فراہم کیے گئے۔یہ اعداد وشمار صوبے بھر میں حکومت کے زیر انتظام آٹے کی فراہمی اور تقسیم کے نظام کے مسلسل فعال رہنے کی عکاسی کرتے ہیں۔محکمہ کے ریکارڈ کے مطابق زیر جائزہ مدت کے دوران آٹے کی تقسیم کے نظام میں 320 فلور ملز اور 4,878 ڈیلرز شامل رہے۔اس عرصے میں 34,832.92 میٹرک ٹن گندم جاری کی گئی، جس سے 25,961.87 میٹرک ٹن آٹا تیار ہوا، جبکہ ڈیلرز کو 26,590.79 میٹرک ٹن آٹا فراہم کیا گیا۔حالیہ منفی میڈیا کوریج میں محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کی یکم سے 15 نومبر تک کی میڈیا پروجیکشن رپورٹ میں مشرق ٹی وی پر نشر ہونے والی آٹے کا بحران/قیمتوں میں اضافہ کے عنوان سے خبر بھی شامل تھی۔ تاہم مذکورہ میڈیا رپورٹ میں کسی مخصوص ضلع کی نشاندہی نہیں کی گئی اور نہ ہی ضلعی سطح کے ایسے شواہد فراہم کیے گئے جن سے سرکاری آٹے کی صوبہ بھر میں قلت کا تاثر ثابت ہو۔محکمہ خوراک کے ضلعی اعداد و شمار بھی تقسیم کے وسیع پیمانے کی تصدیق کرتے ہیں۔زیر جائزہ مدت کے دوران پشاور میں 2,726.08 میٹرک ٹن، مردان میں 2,465.08 میٹرک ٹن، بونیر میں 1,453.26 میٹرک ٹن، نوشہرہ میں 1,362.46 میٹرک ٹن، مانسہرہ میں 1,265.70 میٹرک ٹن اور چارسدہ میں 1,226.04 میٹرک ٹن آٹا تقسیم کیا گیا۔اسی طرح ضم شدہ اضلاع باجوڑ، کرم، مہمند، اورکزئی، شمالی وزیرستان اور جنوبی وزیرستان میں بھی آٹے کی فراہمی ریکارڈ کی گئی۔محکمہ خوراک کے مطابق مقامی سطح پر سامنے آنے والی شکایات یا فراہمی کے محدود مسائل کو مناسب تصدیق اور حقیقی سپلائی و تقسیم کے اعداد و شمار کا جائزہ لیے بغیر صوبہ بھر میں آٹے کے بحران کے طور پر پیش نہیں کیا جانا چاہیے۔ذمہ دارانہ میڈیا رپورٹنگ کے لیے ضلعی حقائق، تصدیق شدہ اعداد و شمار اور صورتحال کا متوازن جائزہ ضروری ہے۔محکمہ خوراک نے آٹے کی بلاتعطل فراہمی برقرار رکھنے، تقسیم کے نیٹ ورک کی نگرانی مزید مؤثر بنانے، مقامی سطح پر فراہمی کے خلا کو دور کرنے اور سبسڈی والا آٹا مستحق صارفین تک شفاف اور منصفانہ انداز میں پہنچانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔محکمہ کے مطابق سرکاری تقسیم کے اعداد و شمار صوبے میں آٹے کی فراہمی سے متعلق عمومی اور گمراہ کن تاثر کی اصلاح اور حکومتی اقدامات کی درست صورتحال سامنے لانے کے لیے مستند حقائق فراہم کرتے ہیں۔

بقیہ 38

بغیر دوبارہ نیشنل اسکل کیپیبلیٹی ٹیسٹ (این ایس سی ٹی) 2027 کی تاریخ کا اعلان کردیا ہے۔اس ٹیسٹ کو تمام جامعات کے آئی ٹی سال آخر کے طلبہ پر لازم قرار دیا گیا ہے جو جنوری 2027 میں لیا جائے گا واضح رہے کہ ایچ ای سی نے سال 2026 میں این ایس سی ٹی کے نتائج کی بنیاد پر ملک کی 44 جامعات میں کمپیوٹر سائنس کے داخلے روک رکھے ہیں۔ 44 جامعات میں چاروں صوبوں کی سرکاری و نجی یونیورسٹیز شامل ہیں اور داخلے روکنے سے متعلق 2 خطوط ستمبر اور اکتوبر میں متعلقہ جامعات کو ارسال بھی کیے گئے ہیں داخلوں کی تاریخ گزرنے کے باوجود پاکستان کی ان جامعات کو داخلوں کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔

بقیہ 39

اور مارکیٹ میں رسد مستحکم بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر درآمدی اقدامات جاری ہیں، اسی سلسلے میں گزشتہ 6 روز کے دوران کراچی کے پورٹ قاسم پر ایل پی جی کے 6 بحری جہاز لنگر انداز ہوئے جن کے ذریعے مجموعی طور پر 55 ہزار 417 میٹرک ٹن ایل پی جی ملک میں اتاری گئی ہے، اس سپلائی کے نتیجے میں ایل پی جی کی قیمتوں میں 150 سے 200 روپے فی کلو تک نمایاں کمی کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق پورٹ ذرائع نے بتایا ہے کہ ایل پی جی کی ترسیل کا یہ سلسلہ 14 نومبر کو شروع ہوا، جب پہلے بحری جہاز کے ذریعے 1 ہزار 621 میٹرک ٹن اور اسی روز لنگر انداز ہونے والے دوسرے جہاز وکٹوریا کوسان کے ذریعے 4 ہزار 387 میٹرک ٹن ایل پی جی پورٹ قاسم پر اتاری گئی، اس کے بعد 16 نومبر کو پیسفک اسٹار نامی جہاز 12 ہزار 115 میٹرک ٹن گیس لے کر بندرگاہ پر پہنچا۔بتایا گیا ہے کہ جہازوں کی آمد کا یہ تسلسل 17 نومبر کو بھی برقرار رہا

بقیہ 40

، امریکہ، کینیڈا سمیت مختلف ممالک میں مردوں کی ذہنی صحت، خودکشی کی روک تھام، خاندانی ذمہ داریوں، نوجوانوں کی تربیت اور معاشرے میں مثبت مردانہ کردار کے فروغ پر خصوصی توجہ دی گئی پاکستان میں بھی اس دن کے حوالے سے سوشل میڈیا پر آگاہی مہمات، خصوصی پیغامات اور مختلف اداروں کی جانب سے صحت و سماجی مسائل پر پروگراموں کے ذریعے دن کی اہمیت اجاگر کی گئی۔بعض اداروں نے مردوں کی ذہنی و جسمانی صحت سے متعلق آگاہی نشستوں کا انعقاد بھی کیا مردوں کے عالمی دن کا بنیادی مقصد مردوں کو درپیش مسائل، ذہنی دباؤ، صحت کے چیلنجز اور معاشرتی ذمہ داریوں کی جانب توجہ مبذول کرانا، خاندان اور معاشرے کے لیے ان کی خدمات کا اعتراف کرنا اور صحت مند و مثبت معاشرتی رویوں کو فروغ دینا ہے۔یہ دن ہر سال 19 نومبر کو منایا جاتا ہے۔

بقیہ 41

سپرنٹنڈنٹ جیل مقدس خان نے وفد کو جیل کے انتظامی و سکیورٹی امور، قیدیوں کی فلاح و بہبود اور انہیں فراہم کی جانے والی سہولیات پر تفصیلی بریفنگ دی، وفد نے جیل ہسپتال، میڈیکل سٹور، لیبارٹری، ایکسرے روم، جووینائل اور خواتین سیکٹر سمیت لنگر خانے و جیل فیکٹری کا معائنہ کیا اور طبی سہولیات، خوراک کے معیار، صفائی ستھرائی اور پیداواری سرگرمیوں کا جائزہ لیا، دورے کے اختتام پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس جیل مقدس خان اور عثمان جاوید کی جانب سے وفد کے ارکان کو اعزازی شیلڈز بھی پیش کی گئیں۔

بقیہ 42

جلد گرفتاریوں کی یقین دہانی کروائی جارہی ہے۔اس کے باوجود تاحال کوئی عملی پیش رفت سامنے نہ آنے سے اہل علاقہ میں تشویش پائی جاتی ہے۔علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ طالبات کے ایک سرکاری تعلیمی ادارے میں چوری کی واردات کے باوجود طویل عرصے تک ملزمان کی گرفتاری اور سامان کی برآمدگی نہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔عوامی و سماجی حلقوں نے اعلیٰ پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مبینہ ملزمان کی فوری گرفتاری اور چوری شدہ سامان کی برآمدگی یقینی بنائی جائے، تاکہ طالبات کے تعلیمی ادارے کے تحفظ اور عوامی تحفظات کے حوالے سے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔

بقیہ 43

نرخوں پر ڈبل روٹی تیار کرنا مشکل ہو گیا ہے۔بیکرز ایسوسی ایشن مانسہرہ کا کہنا ہے کہ اس حوالے سے متعدد بار ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کیا گیا اور نئے نرخ مقرر کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا، تاہم تاحال اس معاملے پر کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا ایسوسی ایشن کے مطابق موجودہ قیمتوں پر ڈبل روٹی کی تیاری جاری رکھنا مالی طور پر ممکن نہیں رہا، جس کے باعث پروڈکشن بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نئے سرکاری نرخ مقرر ہونے تک ڈبل روٹی کی پیداوار بحال نہیں کی جائے گی۔ دوسری جانب ڈبل روٹی کی پیداوار بند کرنے کے اعلان پر شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔شہریوں کا کہنا ہے کہ ڈبل روٹی بچوں، بزرگوں اور عام شہریوں کی روزمرہ خوراک کا اہم حصہ ہے اس لیے اس کی فراہمی متاثر ہونے سے عوام کو مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔شہریوں نے ڈپٹی کمشنر مانسہرہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ میدے کی قیمتوں میں اضافے اور بیکرز کے تحفظات کا فوری نوٹس لیا جائے بیکرز ایسوسی ایشن کے ساتھ مذاکرات کر کے نئے نرخوں کا تعین کیا جائے تاکہ ڈبل روٹی کی پیداوار اور فراہمی کا سلسلہ بحال رہ سکے۔عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور بیکرز ایسوسی ایشن باہمی مشاورت سے مسئلے کا حل نکالیں گے تاکہ عام شہریوں کو روزمرہ استعمال کی اشیائے خورونوش کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ 44

ریجنل پولیس آفیسر ہزارہ ریجن ڈی آئی جی جہانزیب نذیر اور ڈی پی او ایبٹ آباد ہارون رشید کی ہدایات پر، ایس ایس پی ٹریفک ایبٹ آباد محمد سلیمان خان کی زیر نگرانی بغیر نمبر پلیٹ موٹر سائیکلوں کے خلاف خصوصی مہم جاری ہے۔اس سلسلے میں ٹریفک پولیس ایبٹ آباد نے کارروائی کرتے ہوئے 40 موٹر سائیکلیں بند کر کے تحویل میں لے لیں اور محکمہ ایکسائز پولیس کے حوالے کر دیں۔ایبٹ آباد ٹریفک پولیس کی جانب سے شہریوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنی موٹر سائیکلوں کی بروقت رجسٹریشن کروائیں اور قانونی نمبر پلیٹ کے بغیر سڑکوں پر موٹر سائیکل چلانے سے گریز کریں۔قانون کی پاسداری کریں، محفوظ سفر کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 45

علالت کے گزشتہ روز اپنے خالق حقیقی سے جاملے نماز جنازہ حویلیاں میں ادا کی نماز جنازہ میں سابق ناظم جاوید بابو جاوید اقبال، سابق ممبر صوبائی اسمبلی سردار اورنگزیب نلوٹھہ، خورشد اعظم خان سابق ممبر صوبائی اسمبلی نثار صفدر خان، چیئرمین تحریک صوبہ ہزارہ سردار گوہر زمان خان، سابق ناظم شاہ نواز خان سردار اسد سابق ممبر تحصیل کونسل حویلیاں فریدون خان، شانی خان سردار ذوالقرنین حیدر، سابقہ بلدیاتی نمائندوں عمائدین علاقہ سیاسی وسماجی شخصیات تاجر برادری وکلا برادری علا کرام نے نماز جنازہ میں شرکت اور مرحوم کیلئے اظہار تعزیت کیا

بقیہ 46

کی رائل اسلامک سٹڈیز سینٹر کی رپورٹ سے واضح ہوگیا ہے کہ پاکستان کی طرف سے اپنے سے چھ گناہ بڑی طاقت والے دہشت گرد ہمسایہ ملک بھارت کے جنگی جنون کو عبرت ناک شکست میں بدلنے، امریکہ، اسرائیل اور ایران جنگ کے بدلے دنیا کو ایٹمی تباہی اور بربادی سے بچانے کے لیئے بھرپور کردار کے ساتھ عالم اسلام کے اتحاد کی بنیاد مکہ معاہدہ کرنے پر پاکستان کے فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر اور میاں شہباز شریف کو دنیاں میں ایک باعزت مقام تک پہنچایا ہے۔

بقیہ 47

تفصیلی جائزہ لیا گیا۔معائنے کے دوران فلور ملز انتظامیہ کو سرکاری آٹے کے مقررہ معیار اور وزن کو برقرار رکھنے، شفاف انداز میں فروخت یقینی بنانے اور متعلقہ قواعد وضوابط پر مکمل عمل درآمد کی ہدایات جاری کی گئیں۔ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ ہزارہ ڈویژن انصر قیوم کی نگرانی میں محکمہ خوراک بگرام عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے سرگرم عمل ہے۔اس سلسلے میں سرکاری آٹے کی فراہمی کے نظام کی مسلسل نگرانی اور فلور ملز کے باقاعدہ معائنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کو معیاری آٹا مقررہ وزن اور نرخوں پر دستیاب ہو سکے۔

بقیہ 48

کو کنٹرول کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 49

والے سینئر صحافی شیخ نزیر کی صحافتی میدان میں طویل خدمات، پیشہ ورانہ ذمہ داریوں اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کی کاوشوں کے اعتراف میں انہیں خصوصی اعزاز سے نوازا گیا۔ ایک نجی تقریب کے دوران وفاقی وزیر برائے مذہبی امور سردار محمد یوسف اور وائس چانسلر ہزارہ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر اکرام اللہ خان مروت نے مشترکہ طور پر انہیں اعزازی شیلڈ پیش کی۔اس موقع پر مقررین نے صحافت کی اہمیت اور معاشرے میں صحافیوں کے مثبت کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحافت ایک اہم قومی ذمہ داری ہے، جس کے ذریعے عوامی مسائل، معاشرتی مشکلات اور علاقائی معاملات کو متعلقہ حکام تک پہنچانے میں مدد ملتی ہے۔ ذمہ دارانہ اور غیر جانب دار صحافت معاشرے کی اصلاح اور عوامی شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔صحافی شیخ نزیر نے اعزازی شیلڈ ملنے پر وفاقی وزیر سردار محمد یوسف، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اکرام اللہ خان مروت اور سی ای او اکبر انسٹیٹیوٹ نزیر احمد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ان کے لیے باعث فخر اور حوصلہ افزائی ہے۔وہ آئندہ بھی صحافتی اصولوں کو مقدم رکھتے ہوئے عوامی مسائل، شہری مشکلات اور علاقے کی تعمیر و ترقی سے متعلق امور کو اجاگر کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے تقریب کے شرکا نے شیخ نزیر کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی اپنی صحافتی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ 50

کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان نے نادرا آفس کی تمام برانچز کا دورہ کرتے ہوئے وہاں فراہم کی جانے والی سہولیات، دفتری انتظامات اور شہریوں کو درپیش مسائل کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔انہوں نے مختلف کاؤنٹرز پر جاری کام کا جائزہ لیا اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے طریقہ کار کا مشاہدہ کیا۔اس موقع پر انہوں نے ہدایت کی کہ نادرا آفس آنے والے شہریوں کو بلاوجہ انتظار کی زحمت سے بچایا جائے اور ان کے شناختی کارڈز سمیت دیگر ضروری دستاویزات سے متعلق امور کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دفتری معاملات میں شفافیت، نظم و ضبط اور خوش اخلاقی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو سرکاری اداروں سے بہتر سہولیات میسر آ سکیں۔ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان نے کہا کہ عوام کو بروقت، مؤثر اور معیاری خدمات کی فراہمی انتظامی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس میں کسی قسم کی غفلت یا غیر ضروری تاخیر کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔انہوں نے نادرا حکام پر زور دیا کہ شہریوں کی سہولت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے۔اانہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے، جبکہ مختلف اداروں کے دوروں کا مقصد عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لینا اور بہتری کے لیے ضروری اقدامات کی نشاندہی کرنا ہے۔

بقیہ 51

ایس ایس پی انویسٹی گیشن طاہر اقبال خان، صدر آل ٹریڈرز فیڈریشن سردار شاہنواز، جنرل سیکرٹری سجاد خان جدون، صدر علی اصغر خان گروپ ثاقب خان جدون، چیئرمین ایبٹ آباد بزنس کونسل سلطان احمد نواز، تاجر رہنما شرافت غنی، ڈی ایس پی کیڈٹ محمد فاروق، سردار محمد واجد، محکمہ اطلاعات و نشریات کے سابق افسر خان گل جدون، امان اللہ، سردار محمد مشتاق، مجاہد ایڈووکیٹ سمیت ایبٹ آباد پریس کلب اور یونین آف جرنلسٹس کے عہدیداران وممبران نے شرکت کی۔اس موقع پر سابق ڈائریکٹر پولیس سکول آف انٹیلی جنس مانسہرہ ملک اعجاز گوگا نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایبٹ آباد پریس کلب خیبر پختونخوا کا سب سے زیادہ فعال ادارہ ہے، جس کے قیام اور استحکام کے لیے صحافیوں نے بڑی محنت اور جدوجہد کی ہے، جس کا وہ برملا اعتراف کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ زندگی میں اچھے کاموں کا صلہ ضرور ملتا ہے، اس لیے اخلاص اور خدمت کے جذبے کو اپنا شعار بنانا چاہیے۔ ایبٹ آباد کے صحافیوں نے ضلع اور ہزارہ کے عوام کی بھرپور نمائندگی کرتے ہوئے عوامی مسائل کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔قبل ازیں صدر ایبٹ آباد پریس کلب سردار نوید عالم، سابق صدور سردار شفیق احمد، محمد عامر شہزاد جدون، محمد شاہد چوہدری، راجہ محمد ہارون اور صدر ایبٹ آباد یونین آف جرنلسٹس عاطف قیوم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک اعجاز گوگا نے دوران ملازمت اپنی ذمہ داریوں کا حق ادا کیا اور عوام کے ساتھ ہمیشہ مخلصانہ رویہ اختیار کیا۔انہوں نے خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں جرت، بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ فرائض سرانجام دیتے ہوئے پولیس اور عوام کے درمیان فاصلہ کم کرنے اور عوامی مسائل کو مثبت انداز میں حل کرنے کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔صدر پریس کلب سردار نوید عالم کا کہنا تھا کہ شہر کے مسائل کے حل اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے پریس کلب نے ہمیشہ کلیدی کردار ادا کیا ہے۔معاشرے میں انسان کا اخلاص، اخلاق اور کردار ہمیشہ زندہ رہتا ہے، جبکہ دوران ملازمت اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھانے والے افراد لوگوں کے دلوں میں جگہ بناتے ہیں۔تقریب کے اختتام پر صدر پریس کلب سردار نوید عالم نے ملک اعجاز گوگا کو یادگاری شیلڈ اور اعزازی ممبرشپ کا سرٹیفکیٹ پیش کیا۔

بقیہ 52

مذمت کرتے ہوئے اسے انتہائی غیر ذمہ دارانہ، افسوسناک اور قابل تشویش قرار دیا ہے۔سینئر کامران مرتضی ایڈووکیٹ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان ملک کی ممتاز سیاسی و مذہبی شخصیت اور قومی سطح کے اہم رہنما ہیں۔ان کی سیکیورٹی واپس لینا نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ ان کی جان کے تحفظ کے حوالے سے بھی سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے۔اسی طرح سابق وفاقی وزیر مولانا اسعد محمود کی سیکیورٹی واپس لینے کا فیصلہ بھی سمجھ سے بالاتر اور افسوسناک ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن کسی بھی سیاسی و مذہبی رہنما کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔سیکیورٹی کے معاملات کو سیاسی وابستگیوں یا اختلافات کی بنیاد پر نہیں بلکہ درپیش خطرات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے دیکھا جانا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کی قیادت نے ہمیشہ آئین، جمہوریت اور ملک میں امن و استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ایسی قیادت کی سیکیورٹی میں غفلت یا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔حکومت اور متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیں اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے پیشگی اقدامات کریں۔سینئر کامران مرتضی ایڈووکیٹ نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ مولانا فضل الرحمان اور مولانا اسعد محمود کی سیکیورٹی فوری طور پر بحال کی جائے، اسلام آباد اور ڈیرہ اسماعیل خان میں ان کی حفاظت کے لیے فول پروف انتظامات کیے جائیں اور سیکیورٹی واپس لینے کے فیصلے کی وجوہات بھی واضح کی جائیں۔انہوں نے خبردار کیا کہ سیاسی و مذہبی قیادت کے تحفظ میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت ناقابل برداشت ہوگی۔ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام سیاسی رہنماں کو بلاامتیاز تحفظ فراہم کرے۔

بقیہ 53

بھرپور تابڑتوڑ کارروائیاں عمل میں لا رہی ہے سیکیورٹی برانچ کے اہلکاروں اور افسران نے ہر جرائم کو کنٹرول کرنے کیلیے خصوصی کڑی نظر اور سیکیورٹی رکھی ہوئی ہے مزکورہ وائرل خبر میں منصور کا ذکر کیا گیا کہ منصور ایبٹ آباد شہر میں شراب فروخت کر رہا ہے حالانکہ منصور عرصہ حیات سیا ہے ایبٹ آباد شہر میں موجود نہیں ہے اور ایبٹ آباد پولیس حقیقی معنوں میں منشیات کے خاتمے کیلیے دن رات کوشاں ہے

بقیہ 54

شرکت کی مقابلوں کے دوران طالبات نے بھرپور کھیل کا مظاہرہ کیا اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ٹیبل ٹینس ڈبل مقابلے میں گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول نمبر 2 مانسہرہ کی ٹیم نے بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول ڈیٹا کی ٹیم رنر اپ رہی۔اسی طرح ٹیبل ٹینس سنگلز مقابلے میں بھی گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول نمبر 2 مانسہرہ کی کھلاڑی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن اپنے نام کی، جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کھواری کی کھلاڑی نے دوسری پوزیشن حاصل کی دونوں مقابلوں میں پہلی پوزیشن حاصل کرنا گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول نمبر 2 مانسہرہ کی طالبات کی محنت، کھیل سے دلچسپی اور بہترین تیاری کا مظہر ہے۔ان مقابلوں کے انعقاد کا مقصد طالبات میں کھیلوں کے فروغ، صحت مند سرگرمیوں کے رجحان اور پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا ہے۔

بقیہ 55

تک، تحصیل لورہ کے زیادہ تر لوگوں کا تعلق مری، باڑیاں، اسلام آباد اور راولپنڈی سے ہے۔زبان ایک ہے، کلچر ایک ہے، پہاڑی سلسلہ ایک ہے، رشتے داریاں ایک ہیں، کاروبار ایک ہے، علاج ایک ہے، تعلیم ایک ہے۔ ہمارے لوگوں کو صرف کسی خاص کاغذی کارروائی کے لیے ایبٹ آباد یا پشاور جانا پڑتا ہے۔سچ یہ ہے کہ ہمارے کئی بزرگ شاید کبھی پشاور گئے ہی نہیں، اور عام آدمی سال میں ایک دو بار مشکل سے ایبٹ آباد جاتا ہے۔لیکن اسلام آباد اور پنڈی تو ہمارا روز کا آنا جانا ہے پھر ہم کس بنیاد پر اتنے دور کے انتظامی نظام سے جڑے رہیں؟ میری واضح اور دو ٹوک تجویز ہے کہ تحصیل لورہ کو ہر صورت میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے مجوزہ نئے انتظامی یونٹ یہ کسی سیاسی مفاد کا معاملہ نہیں، یہ عوامی سہولت اور مستقبل کا معاملہ ہے۔میں اپنی تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین سے پوچھتا ہوں: لوکل باڈیز اپر باڈی سوشل میڈیا ورکرز کہاں ہیں؟ آپ فوراً سے پہلے اپنی قوم کے حقوق کے لیے آواز اٹھائیں اور ثابت کریں کہ آپ قوم کے ساتھ ہمدرد ہیں اگر آج آپ خاموش رہے تو تاریخ آپ کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔تحصیل لورہ کو اسلام آباد انتظامی یونٹ میں کیوں شامل کیا جائے؟ تحصیل لورہ کی حدود اسلام آباد سے ملتی ہیں۔اسلام آباد تک رسائی آسان ہے، جبکہ ایبٹ آباد کا مرکزی شہر بہت دور ہے ہمارے خاندانی میل جول، شادی بیاہ، کاروبار، روزمرہ معمولات سب اسلام آباد اور راولپنڈی سے وابستہ ہیں تحصیل لورہ کے ہزاروں افراد اسلام آباد اور راولپنڈی میں سرکاری و نجی ملازمتوں اور کاروبار سے وابستہ ہیں۔ہمارے نوجوانوں کے روزگار کے دروازے وہیں ہیں لورہ میں یونیورسٹیوں اور پیشہ ورانہ اداروں کی شدید کمی ہے۔ میٹرک اور انٹر کے بعد ہمارے بچے اعلی تعلیم کے لیے اسلام آباد اور پنڈی جاتے ہیں۔اگر ہم اسلام آباد یونٹ میں شامل ہو گئے تو ہمارے بچوں کو تعلیمی سہولیات تک بہتر رسائی ملے گی آج معمولی کاغذ کی تصدیق، محکمانہ کام، شکایت کے لیے بھی ہمارے بزرگوں، خواتین، طلبہ اور غریب خاندانوں کو وقت اور پیسہ خرچ کر کے ایبٹ آباد جانا پڑتا ہے۔یہ ظلم ہیا گر لورہ اسلام آباد یونٹ میں شامل ہو جائے تو انتظامی رسائی، سرکاری امور اور عوامی سہولت میں بہت بہتری آئے گی۔فیصلہ عوام کی رائے سے ہو انتظامی حدود میں تبدیلی نقشوں پر لکیریں کھینچنے کا نام نہیں، یہ لاکھوں لوگوں کے مستقبل، شناخت اور روزمرہ زندگی کا معاملہ ہے میری پرزور اپیل ہے کہ اس معاملے میں تحصیل لورہ کے عوام سے باقاعدہ مشاورت کی جائے عوامی جرگے ہوں، نمائندہ اجلاس ہوں، تحصیل کی سطح پر مشاورتی نشستیں ہوں، اور ضرورت پڑے تو باقاعدہ ریفرنڈم ہو، تاکہ لوگوں کی حقیقی خواہش سامنے آئے فیصلے عوام کے لیے ہونے چاہئیں اور عوام کی رائے سے ہونے چاہئیں یہ سیاسی نہیں، عوامی معاملہ ہمیں اس تجویز کو کسی سیاسی جماعت، شخصیت یا وقتی مفاد کے تناظر میں نہیں دیکھنا۔یہ خالصتا عوامی مفاد، انتظامی آسانی، معاشی روابط اور بہتر مستقبل کا معاملہ ہے

بقیہ 56

جو نوجوانوں کے مستقبل کو تباہ کرنے کے ساتھ خاندانوں کو بھی شدید مشکلات سے دوچار کرتا ہے۔اس ناسور کے خاتمے کے لیے صرف پولیس اقدامات کافی نہیں بلکہ انتظامیہ، تاجر برادری، میڈیا، والدین اور معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوان نسل کو منشیات سے بچانے کے لیے آگاہی مہمات کا تسلسل ضروری ہے تاکہ نئی نسل کو محفوظ اور صحت مند ماحول فراہم کیا جا سکے

بقیہ 57

گاڑیوں کی خوبصورت اور جدید ڈیکوریشن سمیت دیگر متعلقہ سہولیات فراہم کی جائیں گی۔دکان خائستہ خان مارکیٹ اوگی میں واقع ہے، جہاں گاڑیوں کے شوقین افراد اپنی گاڑیوں کو خوبصورت اور منفرد انداز دینے کے لیے جدید سہولیات سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

بقیہ 58

کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔انھوں نے افسران کو ہدایت کی کہ آئس سمیت منشیات کی برآمدگی کے حوالے سے تین دن کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں کی خودٹیسٹ پر چیز کے ذریعے بھی جانچ کریں گے، تاکہ عملی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے۔انھوں نے مزید ہدایت کی کہ علاقے میں لوگوں میں عام پائے جانے والے تنازعات کو مؤثر انداز میں حل کیا جائے، چوری کے مقدمات میں تاخیر کے بغیر ایف آئی آر درج کی جائے جبکہ قتل کے مقدمات میں نامزد ملزمان کی فوری گرفتاری یقینی بنائی جائے۔ڈی پی او مانسہرہ محمد وقاص خان نے واضح کیا کہ جرائم کی روک تھام، میرٹ پر تفتیش اور عوام کو بروقت انصاف کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔



ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان اور تحصیل میونسپل آفیسر ملک فراست اعوان تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کو فراہم کردہ نئی سینی ٹیشن گاڑیوں کا افتتاح کر رہے ہیں

نڑاہ ڈھیری گرلز سکول چوری کیس ملزمان تاحال آزاد

چوری شدہ سولر سسٹم، بیٹریاں اور سی سی ٹی وی کیمروں کا نظام بھی تاحال برآمد نہ ہوسکا، پولیس حکام کی جانب سے بھی جلد گرفتاریوں کی صرف یقین دہانی

بالاکوٹ (نمائندہ خصوصی) تحصیل بالاکوٹ کے علاقے نڑاہ ڈھیری میں واقع گرلز مڈل سکول میں تقریباً دو ماہ قبل چوری کی واردات پیش آئی تھی، جہاں نامعلوم افراد سکول کا سولر سسٹم، بیٹریاں اور سی سی ٹی وی کیمروں کا نظام چوری کرکے لے گئے تھے۔ تاہم دو ماہ گزرنے کے باوجود نہ تو مبینہ ملزمان گرفتار ہو سکے ہیں اور نہ ہی چوری شدہ سامان برآمد کیا جاسکا ہے۔ ذرائع کے مطابق پولیس کو واردات میں ملوث مبینہ ملزمان کے حوالے سے اہم سراغ مل چکا ہے، جبکہ پولیس حکام کی جانب سے بھی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 2 4)



مانسہرہ ' ایس پی سرکل بالاکوٹ صابر خان تنولی کو سماجی شخصیت ذیشان شانی اور صحافی اکرام قریشی پھول پیش کرتے ہوئے

سنٹرل جیل ہری پور کا انسانی حقوق وفد کا خصوصی دورہ

قیدیوں کی فلاح و بہبود، طبی سہولیات، خوراک کے معیار اور صفائی ستھرائی کا جائزہ، مختلف شعبوں کا معائنہ

ہری پور (نیوز رپورٹر) ڈائریکٹوریٹ جنرل لا اینڈ ہیومن رائٹس خیبر پختونخوا کے وفد نے ڈائریکٹر لا اینڈ ہیومن رائٹس مقصود علی کی سربراہی میں سنٹرل جیل ہری پور کا دورہ کیا۔ وفد میں ڈسٹرکٹ اٹارنی ہری پور کامران قریشی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر عبدالنواز اور ہیومن رائٹس ایکٹوسٹ یونس اعوان شامل تھے، اس موقع پر ڈپٹی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 1 4)

پاکستان سمیت دنیا بھر میں مردوں کا عالمی دن منایا گیا

19 نومبر کو مردوں کی معاشرتی، معاشی اور خاندانی خدمات کو خراج تحسین

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی 19 نومبر کو مردوں کا عالمی دن منایا گیا۔ اس موقع پر مردوں کی معاشرتی، معاشی اور خاندانی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ ان کی جسمانی و ذہنی صحت، سماجی مسائل اور حقوق کو اجاگر کیا گیا۔ دنیا کے مختلف ممالک میں اس دن کی مناسبت سے سیمینارز، کانفرنسز، مباحثوں، طبی آگاہی پروگراموں اور واکس کا اہتمام کیا گیا۔ آسٹریلیا، برطانیہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4 0)



مانسہرہ ' ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان نادرا سنٹر کا دورہ کر رہے ہیں

مانسہرہ میں فلور ملز کے اچانک معائنے، ایک مل پر جرمانہ

گندم کی ترسیل، ذخیرہ، پسائی اور سبسڈی والے آٹے کی تقسیم کا ریکارڈ چیک کیا گیا

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر مانسہرہ شیراز انور خان اور ڈویژنل ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ ہزارہ ڈویژن سید انصار قیوم نے پی آر سی مانسہرہ سمیت ضلع بھر کی مختلف فلور ملز کا اچانک دورہ کرتے ہوئے گندم کی ترسیل، ذخیرہ کرنے، پسائی اور سرکاری سبسڈی کے تحت فراہم کیے جانے والے آٹے کی تقسیم کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر اے ڈی ایف سی اسرار خان سمیت محکمہ خوراک کے دیگر متعلقہ اہلکار بھی ان کے ہمراہ تھے۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ خوراک کے اعلیٰ افسران نے اچانک (بقیہ صفحہ 3 نمبر 3 4)

مانسہرہ میں ایل پی جی پلانٹس کی اوگرا ریٹ سے زائد وصولی کا انکشاف

گیس ایجنسی مالکان کا کارروائی اور قیمتوں میں مصنوعی اضافے کی روک تھام کا مطالبہ

مانسہرہ (تحصیل رپورٹر) ایل پی جی پلانٹس کی جانب سے اوگرا ریٹ سے 2,200 سے 2,900 روپے زائد وصولی کا انکشاف۔ مانسہرہ کے مختلف علاقوں میں قائم ایل پی جی پلانٹس، جن میں کے ایف پلانٹ ہمشریاں، ایبٹ پلانٹ گاندھیاں، قراقرم پلانٹ کوٹلی اچھڑیاں اور اہیل پلانٹ بٹل شامل ہیں، اوگرا کے مقرر کردہ ریٹ سے 2,200 سے 2,900 روپے فی یونٹ زیادہ قیمت وصول (بقیہ صفحہ 3 نمبر 3 5)

اہلیہ کے انتقال کا صدمہ، بیمار شوہر بھی چل بسے

بفہ ڈمیرہ عیدگاہ کے بنارس خان لغمانی زیر علاج تھے، جمعرات کو انتقال کر گئے

بفہ (نمائندہ شمال) بیوی کے غم میں بیمار شوہر بھی چل بسے۔ ایک گھر میں چوبیس گھنٹے کے دوران دوسری فوتگی۔ واقعات کے مطابق بفہ ڈمیرہ عیدگاہ کے رہائشی بنارس خان لغمانی جن کی اہلیہ گزشتہ روز گجرانوالہ میں بیماری کے باعث وفات پاگئی تھی۔ جن کی میت کو آبائی شہر بفہ میرہ چوتار میں آج جمعرات کے روز گیارہ بجے نماز (بقیہ صفحہ 3 نمبر 3 6)

محکمہ خوراک کی آٹے کے بحران سے متعلق منفی میڈیا رپورٹنگ کی تردید

یکم سے 15 نومبر تک 320 فلور ملز اور 4,878 ڈیلرز کے ذریعے 28,477 میٹرک ٹن آٹا تقسیم کیا گیا

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) سرکاری ریکارڈ صوبے میں آٹے کی فراہمی کا سلسلہ جاری رہنے کی تصدیق کرتا ہے۔ حکومت خیبر پختونخوا کے محکمہ خوراک نے آٹے کے بحران سے متعلق حالیہ منفی میڈیا رپورٹنگ میں صوبے بھر میں فراہمی متاثر ہونے کے تاثر کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ کے سرکاری ریکارڈ کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 3 7)



گورنر کے مشیر محمد ارشاد گورنمنٹ ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل سنٹر میں قائم ہب سنٹر کا افتتاح کر رہے ہیں

ملک بھر میں شدید سردی کی آمد سے قبل درآمدی اقدامات جاری

ہری پور (نمائندہ شمال) ملک بھر میں شدید سردی کی آمد سے قبل ایل پی جی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 3 9)

داخلے بحال کئے بغیر آئین ایس سی ٹی 2027 کی تاریخ کا اعلان

ہری پور (نمائندہ خصوصی) اعلیٰ تعلیمی کمیشن آف پاکستان نے تقریباً 4 درجن جامعات میں کمپیوٹر سائنس کے شعبے میں روکے گئے داخلے بحال کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 3 8)

مانسہرہ ' ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان نادرا سنٹر کا دورہ کر رہے ہیں

ڈبل روٹی کی پیداوار بند، بیکرز ایسوسی ایشن کا انتظامیہ کو الٹی میٹم

پرانے سرکاری نرخوں پر ڈبل روٹی تیار کرنا ممکن نہیں رہا، نئے نرخ مقرر ہونے تک پروڈکشن بحال نہ کرنے کا فیصلہ

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) میدے کی قیمتوں میں اضافے پر بیکرز ایسوسی ایشن کا ڈبل روٹی کی پیداوار بند کرنے کا اعلان کر دیا، میدے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور ڈبل روٹی کے نئے سرکاری نرخ مقرر نہ ہونے پر بیکرز ایسوسی ایشن مانسہرہ نے ڈبل روٹی کی پیداوار بند کرنے کا اعلان کر دیا، جس کے باعث شہریوں کو روزمرہ استعمال کی اہم غذائی ضرورت کی قلت کا سامنا کرنے کا خدشہ پیدا ہوگیا تفصیلات کے مطابق میدے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث بیکرز کے لیے پرانے سرکاری (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4 3)



گورنر خیبر پختونخوا کے مشیر تعلیم و سماجی بہبود ڈاکٹر عامر عبداللہ یونیورسٹی آف سوات میں سولر پاور سسٹم کا افتتاح کر رہے ہیں



بفہ پھلہ کے نئے ڈی ایس پی ساجد فاروق کا چارج سنبھالنے کے بعد ڈی آر سی بفہ پھلہ کے ممبران سے تعارفی ملاقات

بغیر نمبر پلیٹ موٹر سائیکلوں کے خلاف خصوصی مہم جاری، 40 موٹر سائیکلیں بند

ایبٹ آباد (وقاص باکسر سے) بغیر نمبر پلیٹ موٹر سائیکلوں کے خلاف خصوصی مہم جاری، 40 موٹر سائیکلیں بند (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4 4)

ملک سردار شیر باز خالق حقیقی سے جا ملے

حویلیاں (نمائندہ شمال) ٹھیکیدار سردار غلام مصطفیٰ کے بھائی ملک سردار شیر باز معروف شخصیت طویل (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4 5)

عاصم منیر اور شہباز شریف عالمِ اسلام کی بااثر شخصیات میں شامل

عالم اسلام کے اتحاد کی بنیاد کمہ معاہدہ کرنے اور عوام کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، صلاح الدین

بجنہ (نامہ نگار) جنرل عاصم منیر اور شہباز شریف کا امت مسلمہ کی پانچ سو بااثر شخصیات میں سرے فہرست آجانا پاکستان کے لیئے ایک اعزاز ہے۔ یہ بات سینیٹر رہنما مسلم لیگ ن ایڈووکیٹ صلاح الدین خان نے فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر اور وزیراعظم میاں شہباز شریف کو اسلامی دنیا کی 500 سو بااثر شخصیات میں پہلا نمبر متعین کرنے پر پاکستانی قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اردن (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4 6)

محکمہ خوراک بٹگرام کا سرکاری آٹے کی فراہمی حوالے مختلف فلور ملز کا معائنہ

محکمہ خوراک بٹگرام عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے سرگرم عمل ہے، انصر قیوم

ایبٹ آباد (ہینڈ آؤٹ) ڈپٹی کمشنر بٹگرام گوہر علی کی ہدایات پر اڈیشنل ڈپٹی کمشنر فہد ضیا اور ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر شکیل احمد نے ضلع بٹگرام کی مختلف فلور ملز کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر سرکاری آٹے کی تیاری، معیار، وزن، فروخت اور متعلقہ ریکارڈ کا (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4 7)



ٹی ایم اے WSSCA ، ٹی ایم اے اور کینٹ بورڈ کی جانب سے سٹی ایریا، مانسہرہ روڈ، شملہ ہل سے صفائی جاری

مہنگائی کا نیا وار، آٹا مزید مہنگا

مکس اور فائن آٹے کی قیمتوں میں اضافہ، 20 کلو تھیلے بالترتیب 3400 اور 3600 روپے تک جا پہنچے، سپلائی بہتر نہ ہونے پر مزید اضافے کا خدشہ

پھلڑہ (نمائندہ شمال) خیبر پختونخوا میں آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوگیا، جس سے عام شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ 20 کلو مکس آٹے کا تھیلا 3400 روپے کا ہوگیا، جبکہ فائن آٹے کا تھیلا 100 روپے اضافے کے بعد 3600 روپے کا ہوگیا۔ ڈیلرز کے مطابق مارکیٹ میں سپلائی میں کمی قیمت میں اضافے کی وجہ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر سپلائی بہتر نہ ہوئی تو قیمتوں میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی قیمتوں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4 8)

بغیر نمبر پلیٹ موٹر سائیکلوں کے خلاف خصوصی مہم جاری، 40 موٹر سائیکلیں بند

ایبٹ آباد (وقاص باکسر سے) بغیر نمبر پلیٹ موٹر سائیکلوں کے خلاف خصوصی مہم جاری، 40 موٹر سائیکلیں بند (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4 4)

ملک سردار شیر باز خالق حقیقی سے جا ملے

حویلیاں (نمائندہ شمال) ٹھیکیدار سردار غلام مصطفیٰ کے بھائی ملک سردار شیر باز معروف شخصیت طویل (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4 5)

مولانا فضل الرحمان اور اسعد محمود کی سیکیورٹی واپس لینے کی شدید مذمت

مولانا فضل الرحمان ملک کی ممتاز سیاسی و مذہبی شخصیت اور قومی سطح کے اہم رہنما ہیں، کامران مرتضیٰ

پھلڑہ (نمائندہ شمال) مولانا فضل الرحمان اور مولانا اسعد محمود کی سیکیورٹی واپس لینے کی شدید مذمت کرتے ہیں، سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ جمعیت وکلا فورم پاکستان کے مرکزی صدر سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ نے جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمان اور سابق وفاقی وزیر مولانا اسعد محمود کی اسلام آباد اور ڈیرہ اسماعیل خان میں سیکیورٹی واپس لینے کے حکومتی اقدام کی شدید الفاظ میں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 2 5)

ملک اعجاز گوگا کی خدمات کا اعتراف، ایبٹ آباد پریس کلب میں پروقار استقبالیہ

ایبٹ آباد پریس کلب میں یادگاری شیلڈ اور اعزازی ممبر شپ سے نواز دیا گیا

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) سابق ڈائریکٹر پولیس سکول آف انٹیلی جنس مانسہرہ ملک اعجاز گوگا کے اعزاز میں مدت ملازمت مکمل ہونے پر ایبٹ آباد پریس کلب میں پروقار استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں پولیس افسران، تاجر رہنماں، سول سوسائٹی اور صحافیوں نے شرکت کرتے ہوئے ان کی پیشہ ورانہ خدمات، فرض شناسی اور عوام دوست کردار کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب میں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 1 5)

ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان کا نادرا آفس مانسہرہ کا دورہ

رجسٹریشن، عوامی خدمات اور انتظامی معاملات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ

مانسہرہ (تحصیل جنرل رپورٹر+ڈسٹرکٹ نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان نے نادرا آفس مانسہرہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ادارے کی مجموعی کارکردگی، عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور دفتری امور کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا نے ڈپٹی کمشنر کو ادارے کی مختلف برانچز میں جاری سرگرمیوں، شناختی کارڈز کے اجراء، شہریوں کی رجسٹریشن، عوامی خدمات اور انتظامی معاملات (بقیہ صفحہ 3 نمبر 5 0)

صحافتی خدمات، سینئر صحافی شیخ نزیر کو اعزازی شیلڈ پیش

وفاقی وزیر اور وائس چانسلر ہزارہ یونیورسٹی نے بُجی تقریب میں صحافی کو شیلڈ پیش کی

مانسہرہ (نیوز رپورٹر +ڈسٹرکٹ نامہ نگار) بہترین صحافتی خدمات کے اعتراف میں صحافی شیخ نزیر کو وفاقی وزیر برائے مذہبی امور سردار محمد یوسف اور وائس چانسلر ہزارہ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر اکرام اللہ خان مروت نے ایک تجی تقریب کے دوران اعزازی شیلڈ پیش کی۔ اس موقع پر پی او اکبر انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ نرسنگ کالج مانسہرہ زیر احمد بھی موجود تھے تفصیلات کے مطابق مانسہرہ سے تعلق رکھنے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4 9)



تجاوزات آپریشن کے بعد مختلف جگہوں کا معائنہ کر رہی ہیں

منصور کیخلاف شراب فروشی کی وائرل خبر بے بنیاد ہے، ایبٹ آباد پولیس

پولیس کے مطابق منصور عرصہ دراز سے شہر میں موجود نہیں، شراب کی ترسیل یا فروخت سے اس کا کوئی تعلق نہیں

ایبٹ آباد (وقاص باکسر سے) ایبٹ آباد سوشل میڈیا پر منصور کیخلاف شراب کی ترسیل کے حوالے سے وائرل ہونیوالی خبروں میں کوئی صداقت نہیں ہے ایبٹ آباد پولیس بہترین اور پروفیشنل طریقے سے منشیات کے خاتمے کیلئے اپنی تمام تر صلاحتیوں کا لوہا منوا رہی ہے منصور نامی شخص جبر صد دراز سے ایبٹ آباد شہر کو چھوڑا ہوا ہے اور اس کا شراب کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے ایبٹ آباد پولیس جرائم پیشہ افراد کے خلاف (بقیہ صفحہ 3 نمبر 5 3)

گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول نمبر 2 مانسہرہ کی شاندار کارکردگی

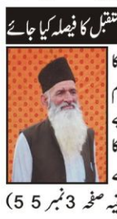
ٹینبل ٹینس کے ڈبل اور سنگلز دونوں مقابلوں میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) ضلع سطح کے کھیلوں کے مقابلوں میں گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول نمبر 2 مانسہرہ کی طالبات نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیبل ٹینس کے ڈبل اور سنگلز دونوں مقابلوں میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی، جبکہ مختلف تعلیمی اداروں کی سات ٹیموں نے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ سپورٹس گالہ 2026 کے حوالے سے گزشتہ منگل روز ضلع سطح کے مقابلوں کا انعقاد گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول نمبر 2 مانسہرہ میں کیا گیا، جس میں ضلع بھر کے مختلف تعلیمی اداروں کی مجموعی طور پر سات ٹیموں نے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 5 4)

تحصیل لورہ کو اسلام آباد کے مجوزہ انتظامی یونٹ میں شامل کیا جائے، عرب خان

عوامی مشاورت اور ضرورت پڑنے پر ریفرنڈم کے ذریعے انتظامی مستقبل کا فیصلہ کیا جائے

باڑیاں (خالد عباسی سے) تحصیل لورہ کی خاموشی تشویشناک ہے اب آواز اٹھانے کا وقت ہے عرب خان عباسی سابق کونسلر، یونین کونسل سیر غربی، نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے۔ چھانگلہ گلی سے لے کر لورہ شہر تحصیل لورہ کے سیاسی، سماجی اور نظریاتی قائدین کی خاموشی انتہائی تشویشناک ہے۔ یہ وقت خاموش رہنے کا نہیں، یہ وقت اپنی قوم کے حقوق کے لیے آواز اٹھانے کا (بقیہ صفحہ 3 نمبر 5 5)



ایبٹ آباد، منشیات کے خلاف آگاہی ریلی، بچاؤ جدوجہد پر زور

ایس پی محمد اشتیاق کی قیادت میں ریلی، پولیس، تاجر برادری اور صحافیوں کی شرکت

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) ایبٹ آباد میں منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کے خلاف شعور و آگاہی بیدار کرنے کے لیے ایس پی محمد اشتیاق کی قیادت میں آگاہی ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس میں پولیس افسران و اہلکاروں، تاجر برادری اور صحافیوں نے بھرپور شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے منشیات کے خاتمے، نوجوان نسل کو نشے کی تباہ کاریوں سے محفوظ بنانے اور صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے مشترکہ کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ منشیات ایک ایسا زہر ہے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 5 6)

خائستہ خان مارکیٹ اوگی میں انصاف آٹوز ڈیکوریشن کا باقاعدہ افتتاح

افتتاحی تقریب میں صدر ایوانِ تجارت اوگی عطا اللہ تنولی سمیت معززین علاقہ کی شرکت

اوگی (نامہ نگار) خائستہ خان مارکیٹ اوگی میں انصاف آٹوز ڈیکوریشن کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں صدر ایوانِ تجارت اوگی عطا اللہ تنولی، سینئر نائب صدر فوجی لالہ، محمد انور، ریاض، اسامہ، شاہین خان سمیت دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر شرکا نے انصاف آٹوز ڈیکوریشن کے افتتاح پر پروپرائیٹر الطاف حسین اینڈ سنز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کاروبار کی ترقی، کامیابی اور برکت کے لیے خصوصی دعا کی۔ انصاف آٹوز ڈیکوریشن میں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 5 7)

ڈی پی او زیرِ صدارت پولیس پرفارمنس ریویو میٹنگ کا انعقاد

آئس کے خلاف کارروائیوں اور پولیس افسران کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

کڑمنگ بالا (نمائندہ شمال) ڈی پی او مانسہرہ محمد وقاص خان کی زیرِ صدارت پولیس پرفارمنس ریویو میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، میٹنگ میں ضلع میں جرائم کی صورتحال، منشیات فروشوں بالخصوص آئس کے خلاف کارروائیوں اور پولیس افسران (بقیہ صفحہ 3 نمبر 5 8)



ڈی پی او ایبٹ آباد ہارون رشید خان بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران و جوانوں میں تعریفی اسناد تقسیم کر رہے ہیں



ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد حمید اللہ خان ڈسٹرکٹ پرفارمنس ریویو کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

